معتبر نہیں دوسری ربط کلام ماقبل و مابعد سی پہچاننا اور قطع کلام سی سمجھنا بغیر استاد نہیں آتا چنانچہ قرآن ہا عربی کی اہل عرب بہی محتاج استاد تہی جو ہتی یہہ کہ اول فقط ترجمہ قرآن ہوا تہا بعد اسکی لوگون کی خواہش ہے تو بعضی فوائد زائد بہی متعلق تفسیر داخل کئی اوس فائدہ کی امتیاز کو حرف فا نشان کہا اگر کوئی مختصر چاہی صرف ترجمہ لکہی گر مفصل چاہی فوائد بہی داخل کری تا فی قواعد خط ہندی کی بہی ہین طول ہی استاد سی معلوم ہونگی کہ البتہ ہندی مین بعضی چیز لکہتی ہین جو فارسی مین نہین اس سبب سی فارسی خوان اہل الکتابہی جزوہ دیکہی تو ماہر ہوجاوی اور اس کتاب کا نام موضح قرآن ہے اور یہی اسکی صفت ہی اور یہی اسکی تاریخ ہی الٰہی سیدی و مولائی تیری عنایت ہی اور تو ہی قبول کر اپنے فضل سی یا رؤف یا رحیم یا مالک الملک یا ذا الجلال والاکرام + اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم + مین پناہ مین آیا اللہ کی شیطان مردود سی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم شروع اللہ کی نام سی جو مہربان ہی رحم والا

سورۃ الفاتحہ مکیۃ وہی سبع آیات

سب تعریف اللہ کو ہی جو صاحب ساری جہان کا بہت مہربان نہایت رحم والا مالک انصاف کی دن کا تجہی کو بندگی کرین اور تجہی سی مدد چاہین چلا ہمکو راہ سیدہی راہ اونکی جن پر تو نی فضل کیا نہ جن پر غصہ ہوا اور نہ بہکنی والی

سورۃ البقرۃ مدنیۃ مائتان وست وثمانون آیۃ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الم اس کتاب مین کچہہ شک نہین راہ بتاتی ہی ڈر والون کو جو یقین کرتی ہین بن دیکہا اور درست کرتی ہین نماز اور ہمارا دیا کچہہ خرچ کرتی ہین اور جو یقین کرتی ہین جو کچہہ اترا تجہہ پر اور جو اترا تجہسی پہلی اور آخرت کو وہ یقین جانتی ہین وہی لوگون نی پائی ہی راہ اپنی رب کی اور وہی مراد کو پہنچی وہ جو منکر ہو چکی برابر ہی اونکو تو ڈراوی یا نہ ڈراوی وہ نہ مانینگی مہر کردی اللہ نی اونکی دل پر اور اونکی کان پر اور اونکی آنکھون پر ہی پردہ اور اون کو بڑی مار ہی اور ایک لوگ وہ ہین جو کہتی ہین ہم یقین لائی اللہ پر اور پچہلی دن پر اور اونکو یقین نہین دغا بازی کرتی ہین اللہ سی اور ایمان والون سی اور کسو کو دغا نہین دیتی مگر آپ کو اور نہین بوجہتی اونکی دل مین آزار ہی پہر زیادہ دیا اللہ نی اونکو آزار اور اونکو دکہہ کی مار ہی اسپر کہ جہوٹ کہتی تہی

ف اور جب کہیی اونکو فساد نہ ڈالو ملک مین کہین ہمارا کام تو سنوارنی کا ہی سن رکہو وہی ہین بگاڑنی والی لیکن نہین سمجہتی اور جب کہیی اونکو ایمان لاؤ جس طرح ایمان مین آئی سب لوگ کہین کیا ہم اوس طرح مسلمان ہون

جیسی مسلمان ہوئی ہیں بیوقوف سنتا ہی وہی ہیں بیوقوف پر نہیں جانتی اور جب ملاقات کریں
مسلمانون سی کہیں ہم مسلمان ہوئی اور جب اکیلی جاویں اپنی شیطانون پاس کہیں ہم ساتھ ہیں
تمہاری ہم تو ہنسی کرتی ہیں اللہ ہنسی کرتا ہی اون سی اور بڑھاتا ہی اونکو اونکی شرارت میں بہکی ہوئی ہی ہیں
جنہون نی خرید کی راہ کی بدلی گمراہی سو نفع نہ لائی اونکی سوداگری اور نہ راہ پائی اونکی مثال جیسی ایک شخص نی
سلگائی آگ پہر جب روشن کیا اوسکی گرد کو لیگیا اللہ اونکی روشنی اور چہوڑا اونکو اندہیرون میں نظر نہیں آتا
بہری ہیں گونگی اندہی سو وہ نہیں پہرنی کی ف ۲ یا جیسی مینہہ پڑتا آسمان سی اوسمین ہیں اندہیری اور گرج اور
بجلی ڈالتی ہیں انگلیان اپنی کانون میں مارے کڑک کی ڈر سی موت کی اور اللہ گہیر رہا ہی منکرون کو قریب ہی
بجلی کہ اوچک لی اونکی آنکہیں جس بار چمکتی ہی اونپر چلتی ہیں اوسمیں اور جب اندہیرا پڑا کہری رہی اور اگر چاہی اللہ
لیجاوی اونکی کان اور آنکہیں اللہ ہر چیز پر قادر ہی ف ۳ لوگو بندگی کرو اپنی رب کی جسنی بنایا تمکو اور تمسی
اگلون کو شاید تم پرہیزگاری پکڑو جسنی بنا دیا تمکو زمین بچہونا اور آسمان عمارت اور اوتارا آسمان سی پانی پہر
نکالی اوسی میوی کہانا تمہارا سو نہ ٹہراؤ اللہ کی برابر کوئی اور تم جانتی ہو اور اگر تم ہو شک میں اس کلام سی جو
اوتارا ہمنی اپنی بندی پر تو لی آؤ ایک سورت اس قسم کی اور بلاؤ جنکو حاضر کرتی ہو اللہ کی سوای اگر تم سچی ہو
پہر اگر نکرو اور البتہ نکرو گی تو بچو آگ سی جسکی چہپٹیان ہیں آدمی اور پہتر طیار ہی منکرون کی واسطی
اور خوشی سنا اونکو جو یقین لائی اور کام نیک کی کہ اونکو ہیں باغ بہتی نیچی اونکی ندیان جس بار
ملی اونکو وہانکا کوئی میوہ کہانی کو کہیں یہ وہی ہی جو ملا تہا ہمکو آگی اور اون پاس وہ آویگا
ایک طرح کا اور اونکو ہیں وہان عورتیں ستہری اور اونکو وہان ہمیشہ رہنا ف ۴
اللہ کچہہ شرماتا نہیں کہ بیان کری کوئی مثال ایک مچہر یا اس سی اوپر پہر جو یقین رکہتی ہیں
سو جانتی ہیں کہ وہ ٹہیک ہی اونکی رب کا کہا اور جو منکر ہیں سو کہتی ہیں کیا غرض تہی اللہ کو اس
مثال سی گمراہ کرتا ہی اسی بہتیری اور راہ پر لاتا ہی اسی بہتیری اور گمراہ کرتا ہی اونہیں کو جو بیحکم ہیں
جو توڑتی ہیں قرار اللہ کا مضبوط کئی پیچہی اور توڑتی ہیں جو چیز اللہ نی فرمائی جوڑنی اور فساد کرتی ہیں ملک میں
اونہیں کو آیا نقصان ف ۵ تم کسطرح منکر ہو اللہ سی اور تہی تم مردی پہر اوسی تمکو جلایا
پہر تمکو مارتا ہی پہر جلاویگا پہر اوسی پاس الٹی جاؤ گی وہی ہی جسنی بنایا تمہاری واسطی جو کچہہ زمین میں ہی سب پہر چڑہ گیا آسمان کو
تو ٹہیک کیا اونکو سات آسمان اور وہ ہر چیز سی واقف ہی اور جب کہا تیری رب نی فرشتون کو

الم البقر

مجکو بنانا ہی زمین میں ایک نائب بولی کیا تو رکہیگا اوسمین جو شخص فساد کری وہان اور کری خون اور ہم پڑہتی ہین تیری خوبیان اور یاد کرتی ہین
تیری پاک ذات کو کہا مجکو معلوم ہی جو تم نہین جانتی اور سکہائی آدم کو نام ساری پہر وہ دکہائی فرشتون کو کہا بتاؤ مجکو نام انکی اگر ہو تم
سچی بولی تو سب سی الگ ہمکو معلوم نہین مگر جتنا تونی سکہایا تو ہی ہی اصل دانا پختہ کار کہا ای آدم بتا دی انکو نام اونکی پہر جب
اوسنی بتا دئی نام اونکی کہا مین نہ کہا تہا تمکو مجہکو معلوم ہین پردی آسمان و زمین کے اور معلوم ہی جو تم ظاہر کرو اور جو چہپاتی
ہو اور جب ہمنی کہا فرشتون کو سجدہ کرو آدم کو تو سجدہ مین گر پڑی مگر ابلیس نی قبول نہ رکہا اور تکبر کیا اور وہ تہا منکرون مین کا اور کہا
ہمنی ای آدم بس تو اور عورت تیری جنت مین اور کہاؤ اوسمین محظوظ ہو کر جس جگہہ چاہو اور نزدیک نہ جاؤ اس درخت کی پہر تم ہی بی انصاف
ہو گی پہر ڈگایا اونکو شیطان نی اس سی پہر نکالا اونکو وہان سی جس آرام مین تہی اور کہا ہمنی تم سب اترو تم ایک دوسری کی دشمن ہو
اور تمکو زمین مین ٹہہرنا ہی اور کام چلانا ایک وقت تک پہر سیکہہ لین آدم نی اپنی رب سی کئی باتین پہر متوجہ ہوا اوس پر حق وہی ہی
معاف کرنی والا مہربان ف۶ ہمنی کہا تم اترو یہان سی سب پہر کبہی پہنچی تمکو میری طرف سی راہ کی خبر تو جو کوئی چلا میری بتائی پر نہ ڈر
ہوگا اونکو اور نہ اونکو غم اور جو منکر ہوی اور جہٹلائین ہماری نشانیان وہ ہین دوزخ کی لوگ وہ اوسمین رہ پڑی
ای بنی اسرائیل یاد کرو احسان میرا جو مینی کیا تم پر اور پورا کرو قرار میرا مین پورا کرون قرار تمہارا اور میرا ہی
ڈر رکہو ف۷ اور مانو جو کچہہ مینی اوتارا سچ بتاتا تمہاری پاس والی کو اور مت ہو تم پہلی منکر اوسکی
اور نہ لو میری آیتون پر مول تہوڑا اور مجہی ہی سی بچتی رہو ف۸ اور مت ملاؤ صحیح مین غلط اور نہ چہپاؤ
سچ کو جان کر اور کہڑی کرو نماز اور دیا کرو زکوۃ اور جہکو ساتہہ جہکنی والون کی کیا حکم کرتی ہو لوگون کو نیک
کام کا اور بہولتی ہو اپنی کو اور تم پڑہتی ہو کتاب پہر کیا نہین بوجہتی اور قوت پکڑو محنت سہارنی سی اور نماز سے
اور البتہ وہ بہاری ہی مگر اونہی پر جنکی دل پگہلی ہین جنکو خیال ہی کہ اونکو ملنا اپنی رب سی اور اونکو اوسی طرف
الٹی جانا ف۹ ای بنی اسرائیل یاد کرو احسان میرا جو مینی تم پر کیا اور وہ جو مینی تمکو بڑا کیا جہان کی لوگون سی
اور بچو اوس دن سی کہ کام نہ آوی کوئی شخص کسی کی ایک ذرہ اور قبول نہ ہو اوسکی طرف سی سفارش اور
نہ لین اوسکی بدلی مین کچہہ اور نہ اونکو مدد پہنچی ف۱۰ اور جب چہڑایا ہمنی تمکو فرعون کی لوگون
دیتی تمکو بری تکلیف ذبح کرتی تمہاری بیٹی اور جیتی رکہتی تمہاری عورتین اور اس مین مدد ہوئی تمہاری
رب کی بڑی اور جب چیرا ہمنی تمہاری پیٹہنی کی ساتہہ دریا پہر بچا دیا تمکو اور ڈوبا دیا فرعون کی لوگون کو اور
تم دیکہتی تہی اور جب ہمنی وعدہ کیا موسی سی چالیس رات کا پہر تمنی بنا لیا بچہڑا اوسکی پیچہی اور تم بی انصاف
ہو ف۱۱ پہر معاف کیا ہمنی تمکو اس پر بہی شاید تم احسان مانو اور جب دی ہمنی موسی کو کتاب اور

چکولی شاید تم راہ پاؤ ف۱۲ اور جب کہا موسی نی اپنی قوم کو ای قوم تمنی نقصان کیا اپنا یہہ بچہڑا بنالی کر
اب توبہ کرو اپنی پیدا کرنی والی کی طرف اور مار ڈالو اپنی جان یہہ بہتر ہی تمکو اپنی خالق کی پاس پہر متوجہ
ہوا تم پر بر حق وہی ہی معاف کرنی والا مہربان ۵ اور جب تمنی کہا ای موسی ہم یقین نہ کرینگی تیرا جب تک
نہ دیکہین اللہ کو سامنی پہر لیا تمکو بجلی نی اور تم دیکہتی تہی ۵ پہر اوٹہا کہڑا کیا ہمنی تمکو مر گئی پیچہی شاید تم
احسان مانو ۵ اور سایہ کیا ہمنی تم پر ابر کا اور اوتارا تم پر من اور سلوی کہاؤ ستہری چیزین جو دین ہمنی تمکو
اور ہمارا کچہہ نقصان نہ کیا پر اپنا ہی نقصان کرتی رہی ف۱۳ اور جب کہا ہمنی داخل ہو اس شہر مین
اور کہاتی پہرو اوسمین جہان چاہو محظوظ ہو کر اور داخل ہو دروازی مین سجدہ کر کر اور کہو گناہ اتری
تو بخشین ہم تمکو تقصیرین تمہاری اور زیادہ بہی دینگی نیکی والونکو ف۱۴ پہر بدل لی بی انصافون نی بات سوا
اوسکی جو کہہ دی تہی پہر اوتارا ہمنی بی انصافون پر عذاب آسمان سی اونکی بی حکمی پر ف۱۵ اور جب
پانی مانگا موسی نی اپنی قوم کی واسطی تو کہا ہمنی مار اپنی عصا سی پتہر کو پہر بہہ نکلی اوس سی بارہ چشمی
پہچان لیا ہر قوم نی اپنا گہاٹ کہاؤ اور پیو روزی اللہ کی اور نہ پہرو ملک مین فساد مچاتی ف۱۶
اور جب کہا تمنی ای موسی ہم نہ ٹہرینگی ایک کہانی پر سو پکار ہماری اسطی اپنی رب کو کہ نکال دی ہمکو
جو اوگتا ہی زمین سی زمین کا ساگ اور ککڑی اور گیہون اور مسور اور پیاز بولا کیا تم لیا چاہتی ہو
ایک چیز جو ادنی ہی بدلی ایک چیز کی جو بہتر ہی اترو کسی شہر مین تو تمکو ملی جو تم مانگتی ہو اور ڈالی
اون پر ذلت اور محتاجی اور کما لائی غصہ اللہ کا یہہ اسپر کہ وہ تہی نہ مانتی حکم اللہ کی اور خون
کرتی نبیونکا ناحق یہہ اسی کہ بی حکم تہی اور حد پر نہ رہتی تہی ۵ یون ہی کہ جو لوگ مسلمان ہوئی اور جو لوگ
یہود ہوئی اور نصاری اور صابئین جو کوئی ایمان لایا اللہ پر اور پچہلی دن پر اور کام کیا نیک تو اونکو ہی اونکی
مزدوری اپنی رب کی پاس اور نہ اونکو ڈر ہی اور نہ وہ غم کہاوین ف۱۷ اور جب لیا قرار تمسی اور اونچا
کیا تم پر پہاڑ پکڑو جو ہمنی دیا زور سی اور یاد کرتی رہو جو اوسمین ہی شاید تمکو ڈر ہو ۵ ف۱۸ پہر تم
پہر گئی اس کی بعد سو اگر نہ ہوتا فضل اللہ کا تم پر اور اوسکی مہر تو تم خراب ہوتی اور جان چکی ہو جنہون
تم مین زیادتی کی ہی ہفتی کی دن مین تو ہمنی کہا ہو جاؤ بندر پہٹکاری ۵ پہر ہمنی وہ دہشت رکہی اون
شہر کی روبرو والونکو اور پیچہی والونکو اور نصیحت رکہی ڈر والونکو ف۱۹ اور جب کہا
موسی نی اپنی قوم کو اللہ فرماتا ہی تمکو کہ ذبح کرو ایک گائی بولی کیا تو ہمکو پکڑتا ہی ہنسی مین کہا

پناہ اللہ کی اس سے کہ ہوں میں نادانوں میں ۵ بولے پکار ہمارے واسطے اپنے رب کو کہ بیان
کردے ہمکو وہ کیسی ہے کہا وہ فرماتا ہے کہ وہ ایک گائے ہے نہ بوڑھی اور نہ بن بیاہی
میانہ ہے ان کے بیچ اب کرو جو تمکو حکم ہے ۵ بولے پکار ہمارے واسطے اپنے رب کو بیان
کردے ہمکو کیسا ہے رنگ اسکا کہا وہ فرماتا ہے وہ ایک گائے ہے زرد ڈہڈہا رنگ
اوسکا خوش آتی ہے دیکھنے والوں کو ۵ بولے پکار ہمارے واسطے اپنے رب کو بیان کردے ہمکو کس
قسم میں ہے وہ گایوں میں شبہ پڑا ہے ہمکو اور ہم اللہ نے چاہا تو راہ پالینگے کہا وہ فرماتا ہے وہ ایک
گائے ہے محنت والی نہیں کہ باہتی ہو زمین کو یا پانی دیتی کھیت کو بدن سے پوری ہے داغ کچھ نہیں
اوس میں بولے اب لایا تو ٹھیک بات پھر اوسکو ذبح کیا اور لگتے نہ تھے کہ کرینگے ۵ اور جب تمنے مار ڈالا
تہا ایک شخص کو پھر لگے ایک دوسرے پر دھرنے اور اللہ کو نکالنا ہے جو تم چھپاتے تھے ۵ پھر ہمنے کہا مارو اوس
مردے کو اس گائے کا ایک ٹکڑا اسی طرح جلاویگا اللہ مردے اور دکھاتا ہے تمکو اپنے نمونے شاید تم بوجھو
ف پھر تمہارے دل سخت ہوگئے اس سب کے بعد سو وہ جیسے پتھر یا اونسے بھی سخت اور پتھروں میں
تو وہ بھی ہیں جنسے پھوٹتی ہیں نہریں اور اون میں تو وہ بھی ہیں جو پھٹتے ہیں اور نکلتا ہے اونسے پانی
اور اون میں تو وہ بھی ہیں جو گر پڑتے ہیں اللہ کے ڈر سے اور اللہ بیخبر نہیں تمہارے کام سے ۵ اب کیا
تم مسلمانوں توقع رکھتے ہو کہ وہ مانیں تمہاری بات اور ایک لوگ تھے اون میں کہ سنتے کلام اللہ کا
پھر اوسکو بدل ڈالتے بوجھ کر اور اونکو معلوم ہے ۵ اور جب ملتے ہیں مسلمانوں سے کہتے ہیں ہم مسلمان ہوئے
اور جب اکیلے ہوتے ہیں ایک دوسرے پاس کہتے ہیں تم کیوں کہہ دیتے ہو اون سے جو کھولا ہے
اللہ نے تم پر کہ جھٹلاویں تمکو اوس سے تمہارے رب کے آگے کیا تمکو عقل نہیں ۵ ف ۲۱ کیا اتنا بھی
نہیں جانتے کہ اللہ کو معلوم ہے جو چھپاتے ہیں اور جو کھولتے ہیں ۵ اور ایک اون میں ان
پڑہ ہیں خبر نہیں رکھتے کتاب کی مگر باندہ لے اپنی آرزوئیں اور اون پاس نہیں مگر اپنے
خیال ۵ سو خرابی ہے اونکو جو لکھتے ہیں کتاب اپنے ہاتھ سے پھر کہتے ہیں یہ اللہ کے پاس سے ہے
کہ لیویں اوس پر مول تھوڑا سو خرابی ہے اونکو اپنے ہاتھ کے لکھے سے اور خرابی ہے اونکو اپنے
کمائی سے ۵ ف ۲۲ اور کہتے ہیں ہمکو آگ نہ لگے گی مگر گنتی کے دن گنتی کے تو کہہ کیا لے چکے ہو اللہ کے
ہاں سے قرار تو البتہ خلاف نہ کریگا اللہ اپنا قرار یا جوڑتے ہو اللہ پر جو معلوم نہیں رکھتے ۵

سیکھتے جس چیز سے جدائی ڈالتے ہین مرد مین اور اوسکی عورت مین اور وہ اوس سے بگاڑ نہین سکتے کسی کا بغیر اذن اللہ کی اور سیکھتے ہین جس سے اونکو نقصان ہی اور نفع نہین اور جان چکے ہین کہ جو کوئی اسکا خریدار ہوا اوسکو آخرت مین نہین کچھہ حصہ اور بہت بری چیز جس پر بیچا اپنی جان کو اگر انکو سمجھہ ہوتی ۵ اور اگر وہ یقین لاتے اور پرہیز رکھتے تو بدلا تہا اللہ کی ہان سے بہتر اگر اونکو سمجھہ ہوتی ف ۱۳ ای ایمان والو تم نہ کہو راعنا اور کہو انظرنا اور سنتے رہو اور منکرون کو دکھہ کی مار ہی ف ۳۲ دل نہین چاہتا اون لوگونکا جو منکر ہین کتاب والون مین اور شرک والون مین یہہ کہ اترے تم پر کچھہ نیک بات تمہارے رب سے اور اللہ خاص کرتا ہی اپنی مہر سے جسکو چاہی اور اللہ بڑا فضل رکھتا ہی ۵ جو موقوف کرتے ہین ہم کوئی آیت یا بھلا دیتے ہین تو پہنچاتے ہین اوس سے بہتر یا اوسکی برابر کیا تجکو معلوم نہین کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہی ف ۳۳ کیا تجکو معلوم نہین کہ اللہ ہی کو سلطنت ہی آسمان اور زمین کی اور تمکو نہین اللہ کی سوای کوئی حمایتی اور مدد والا ۵ کیا تم مسلمان بہی چاہتے ہو کہ سوال شروع کرو اپنے رسول سے جیسے سوال ہو چکے ہین موسی سے پہلی اور جو کوئی انکار لیوے بدلی یقین کی وہ بہولا سیدہی راہ سے ف ۳۴ دل چاہتا ہی بہت کتاب والونکا کسی طرح تمکو پہیر کر مسلمان ہوئی پیچھی کافر کر دین حسد کر کر اپنے اندر سے بعد اسکی کہ کہل چکا اون پر حق سو تم درگذر کرو اور خیال مین نہ لاؤ جب تک بہیجے اللہ اپنا حکم اللہ ہر چیز پر قادر ہی ف ۳۵ اور کہڑے رکہو نماز اور دیتے رہو زکوۃ اور جو آگی بہیجو گی اپنی واسطے بہلائی وہ پاؤ گی اللہ کی پاس اللہ تمہاری کام دیکھتا ہی ۵ اور کہتے ہین ہرگز نہ جاوین گی جنت مین مگر جو ہونگی یہود یا نصاری یہہ آرزوئین باندہ لی ہین انہون نے کہہ لی آؤ سند اپنی اگر تم سچے ہو ۵ کیون نہین جسنے تابع کیا مونہہ اپنا اللہ کی اور وہ نیکی پر ہی اوسکی کو ہی مزدوری اوسکی اپنی رب کی پاس اور نہ ڈر ہی اون پر اور نہ اون کو غم ۵ اور یہود نے کہا نصاری نہین کچھہ راہ پر اور نصاری نے کہا یہود نہین کچھہ راہ پر اور وہ سب پڑہتے ہین کتاب اسی طرح کہی اون لوگون نے جن پاس علم نہین اونہین کی سی بات اب اللہ

حکم کریگا اون مین دن قیامت کی جس بات مین جھگڑتی ہین ف۳۶ اور اوس سی ظالم
کون جن نی منع کیا اللہ کی مسجدون مین کہ پڑھی وہان نام اوسکا اور دوڑا اونکی اوجاڑنی کو
ایسونکو نہین پہنچتا کہ پیٹھین اون مین مگر ڈرتی ہوئی ۵ اونکو دنیا مین ذلت ہی اور اونکو
آخرت مین بڑی مار ہی ف۳۷ اور اللہ ہی کی ہی مشرق اور مغرب سو جس طرف
تم موںھہ کرو وہان ہی متوجہ اللہ برحق اللہ گنجایش والا ہی سب خبر رکھتا ف۳۸
اور کہتی ہین اللہ رکھتا ہی اولاد وہ سب سی نرالا بلکہ اوسکا مال ہی جو کچہہ ہی
آسمان اور زمین مین سب اوسکی آگی ادب سی ہین ۵ نیا نکالنی والا آسمان اور
زمین کا اور جب حکم کرتا ہی ایک کام کو تو یہی کہتا ہی اوسکو کہ ہو وہ ہوتا ہی ۵ اور
کہنی لگی جنکو علم نہین کیون نہین بات کرتا ہمسی اللہ یا ہمکو آوی کوئی آیت اسی طرح کہہ چکی ہین
انسی اگلی انہی کی سی بات ایک سی ہین دل انکی ہم نی بیان کردین نشانیان واسطی
اون لوگون کی جنکو یقین ہی ف۳۹ ہمنی تجکو بھیجا ہی ٹھیک بات لیکر خوشی اور ڈر
سنانی کو اور تجہہ سی پوچھہ نہین دوزخ والون کی ف۴۰ اور ہرگز راضی نہونگی تجھسی
یہود اور نہ نصاری جب تک تابع نہو تو اونکی دین کا تو کہہ جو راہ اللہ دکہاوی وہی
راہ ہی اور کبھی تو چلا اونکی پسند پر بعد اس علم کی جو تجکو پہنچا تو تیرا کوئی نہین اللہ کی ہاتھ
حمایت کرنیوالا نہ مددگار جنکو ہمنی دی ہی کتاب وہ اوسکو پڑھتی ہین جو حق ہی
پڑھنی کا وہ اسپر یقین لاتی ہین اور جو کوئی منکر ہوگا اس سی سو وہی لوگ نقصان
ہی ۵ ف۴۱ ای بنی اسرائیل یاد کرو احسان میرا جو مینی تم پر کیا اور وہ کہ بڑا کیا
تمکو سارے جہان پر ۵ اور بچو اوس دن سی کہ نہ کام آوی کوئی شخص کسی شخص کی
ایک ذرہ اور نہ قبول ہو اوسکی طرف سی بدلا اور نہ کام آوی اوسکو سفارش
اور نہ اونکو مدد پہنچی ۵ اور جب آزمایا ابراہیم کو اوسکی رب نی کئی باتون مین
پھر اوسنی وہ پوری کین فرمایا مین تجکو کرونگا سب لوگونکا پیشوا بولا اور
میری اولاد مین بھی کہا نہین پہنچتا میرا اقرار بی انصافون کو ف۴۲ اور
جب ٹھہرایا ہمنی کعبہ اجتماع کی جگہہ لوگون کی اور پناہ اور کر رکھو

جہان کہڑا ہوا ابراہیم نمازکی جگہہ اور کہہ دیا ہمنی ابراہیم اور اسمعیل کوکہ پاک کر رکہو گہر
وحی اور فرمان بہیجا ہمنی ۱۲
میرا واسطی طواف والونکی اور اعتکاف والونکی اور رکوع اور سجدہ والونکی ۵ اور
جب کہا ابراہیم نی ای رب کر اسکو شہر امن کا اور روزی دی اوسکی لوگون کو میوی
جوکوی اون مین یقین لاوی اللہ پر اور پچہلی دن پر فرمایا اور جو کوی منکر ہی اوسکو
بہی فایدہ دونگا تہوڑی دنون پہر اوسکو قید کر بلاونگا دوزخ کی عذاب مین اور
یعنی بس لی جاؤنگا اور ڈالونگا ۱۲
بری جگہہ پہنچ ہی ۵ اور جب اوٹہانی لگا ابراہیم بنیادین اوس گہرکی اور اسمعیل
نیوین ۱۲
ای رب قبول کر ہمسی تو ہی ہی اصل سنتا جانتا ۵ ای رب اور کر ہمکو حکم بردار اپنا
مطیع تابعدار ۱۲
اور ہماری اولاد مین بہی ایک امت حکم بردار اپنی اور جتا ہمکو دستور حج کرنی کی
یعنی کار خیر ۱۲ / منقاد فرمان بردار ۱۲
اور ہمکو معاف کر تو ہی ہی اصل معاف کرنی والا مہربان ۵ ای رب ہمارے اور
اوٹہا اون مین ایک رسول اونہین مین کا پڑہی اون پر تیری آیتین اور
سکہاوی اونکو کتاب اور پکی باتین اور اونکو سنواری تو ہی ہی اصل زبردست
حکمت والا ۵ اور کون پسند نہ رکہی دین ابراہیم کا مگر جو بیوقوف ہو اپنی جی
اور ہمنی اوسکو خاص کیا دنیا مین اور وہ آخرت مین نیک ہی ۵ جب اوسکو
کہا اوسکی رب نی حکم بردار ہو بولا مین حکم مین آیا جہان کے صاحب کی ۵
اداکرو یا کر بخشی کر
اور یہی وصیت کر گیا ابراہیم اپنی بیٹون کو اور یعقوب ای بیٹون اللہ نی چن کر
دیا ہی تمکو دین پہر نہ مریو مگر مسلمانی پر ۵ کیا تم حاضر تہی جسوقت پہنچی یعقوب کو موت
آئی ۱۲
جب کہا اپنی بیٹونکو تم کیا پوجوگی بعد میری بولی ہم بندگی کرینگی تیرے اور تیری
باپ داد ون کی رب کو ابراہیم اور اسمعیل اور اسحاق وہی ایک رب اور ہم
اوسی کی حکم پر ہین ۵ وہ ایک جماعت تہی گذر گئی اونکا ہی جو کما گئی اور تمہارا ہے
یعنی ابراہیم و یعقوب اولاد ان ۱۲
جو تم کماؤ اور تم سی پوچہہ نہین اونکی کام کی ۵ اور کہتی ہین ہو جاؤ یہود یا نصارا
تو راہ پر آؤ تو کہہ نہین ہمنی پکڑی راہ ابراہیم کی جو ایک طرف کا تہا اور نہ تہا
شریک والون مین ۵ تم کہو ہمنی یقین کیا اللہ کو اور جو اترا ہم پر اور جو اترا
ابراہیم اور اسمعیل اور اسحاق اور یعقوب اور اوسکی اولاد پر اور جو ملا موسی کو

یعنی مطیع و منقاد و تابع اور فرمان بردار ہو ۱۲

اور عیسی کو اور جو ملا سب نبیون کو اپنی رب سی ہم فرق نہین کرتی ایک مین
اون سب سی اور ہم اوسی کی حکم پر ہین ٥ پہر اگر وہ بہی یقین لاوین جسطرح
پر تم یقین لائے تو راہ پاوین اور اگر پہر جاوین تو اب وہی ہین ضد پر سو
اب کفایت ہی تیری طرف سی اونکو اللہ اور وہی ہی سنتا جانتا ٥ ہم نی لیا
رنگ اللہ کا اور کس کا رنگ ہی اللہ سی بہتر اور ہم اوسی کی بندگی پر ہین
ف ۴۳ کہہ کیا اب تم جہگڑتی ہو ہمسی اللہ مین اور وہی ہی رب ہمارا اور
رب تمہارا اور ہمکو عمل ہمارا اور تمکو عمل تمہارا اور ہم اوسی کی ہین نرے
کیا تم کہتی ہو کہ ابراہیم اور اسمعیل اور اسحاق اور یعقوب اور اوسکی اولاد
یہود تہی یا نصاری کہہ تمکو خبر زیادہ ہی یا اللہ کو اور اوس سی ظالم کون
جسنے چہپائی گواہی جو تہی اوس پاس اللہ کی اور اللہ بیخبر نہین تمہاری کام سی
وہ ایک جماعت تہی گذر گئی اونکا ہوا جو کما گئی اور تمہارا ہی جو تم کماؤ اور
تم سی پوچہہ نہین اونکی کام کی ٥ اب کہین گی بیوقوف لوگ کاہی پر پہر گئی مسلمان
اپنی قبلہ سی جس پر تہی تو کہہ اللہ کی ہے مشرق اور مغرب چلاوی جسکو چاہے
سیدہی راہ ف ۴۴ اور اسی طرح کیا ہمنی تمکو امت معتدل کہ تم ہو بتانی والی
لوگون پر اور رسول ہو تم پر بتانی والا ف ۴۵ اور وہ قبلہ جو ہمنی ٹہرایا جسپر
تو تہا نہین مگر اسی واسطی کہ معلوم کرین کون تابع رہیگا رسول کا اور کون
پہر جاویگا اولٹے پانو اور یہہ بات بہاری ہوئی مگر اون پر جنکو راہ دے
اللہ نی اور اللہ ایسا نہین کہ ضائع کری تمہارا یقین لانا البتہ اللہ لوگون پر
شفقت رکہتا ہی مہربان ف ۴۶ ہم دیکہتی ہین پہر پہر جانا تیرا مونہہ آسمان مین
سو البتہ پہیرینگی تجکو جس قبلہ کی طرف تو راضی ہی اب پہیر مونہہ اپنا طرف مسجد الحرام کے
اور جس جگہہ تم ہوا کرو پہیرو مونہہ اوسکی طرف اور جنکو ملی ہی کتاب البتہ جانتی ہین کہ یہی
ٹہیک ہی اونکی رب کی طرف سی اور اللہ بیخبر نہین اون کامو سی جو کرتی ہین ف ۴۷ اور اگر تو
لاوی کتاب والون پاس ساری نشانیان نہ چلین گے تیری قبلہ پر اور نہ تو مانی اون کا قبلہ

اور نہ اون مین ایک مانتا ہی دوسریکا قبلہ اور کبہی تو چلا اونکی پسند پر بعد اس علم کی جو تجکو

پہنچا تو بیشک تو بہی ہی بی انصافون مین ۵ جنکو ہمنی دی ہے کتاب پہچانتی ہین یہہ بات

جیسے پہچانتی ہین اپنے بیٹونکو اور ایک فرقہ اون مین چہپاتی ہین حق کو جان کر حق وہی ہے

جو تیرا رب کہی پہر تو نہ ہو شک لانی والا ۵ اور ہر کسی کو ایک طرف ہی کہ مونہہ کرتا ہے

اوسطرف سو تم سبقت چاہو نیکیون مین جس جگہہ تم ہوگی کر لاویگا اللہ اکہٹا بیشک اللہ ہر چیز

کر سکتا ہی ۵ ۴۸ اور جس جگہہ سی تو نکلی مونہہ کر طرف مسجد الحرام کی اور یہی تحقیق ہے

تیری رب کی طرف سی اور اللہ بیخبر نہین تمہاری کام سی ۵ ۴۹ اور جہان سی تو نکلی مونہہ کر

طرف مسجد الحرام کی اور جس جگہہ تم ہوا کرو مونہہ کرو اوسی کی طرف کہ نہ رہی لوگون کو تم سی

جہگڑنی کی جگہہ مگر جو اون مین بی انصاف ہین سو اونسی مت ڈرو اور مجہہ سی ڈرو اسواسطی کہ پورا

کرون تم پر فضل اپنا اور شاید تم راہ پاؤ ۵ جیسا بہیجا ہم نی تم مین رسول تمہی مین کا پڑہتا تمہاری پاس آیتیں

ہماری اور تمکو سنوارتا اور سکہاتا کتاب اور تحقیق بات اور سکہاتا تمکو جو تم نہ جانتی تہی ۵

تم یاد رکہو مجکو مین یاد رکہون تمکو اور احسان مانو میرا اور ناشکری مت کرو ۵ اے مسلمانو

قوت پکڑو ثابت رہنی سی اور نماز سی بیشک اللہ ساتہہ ہی ثابت رہنی والون کی ۵

اور نہ کہو جو کوئی مارا جاوی اللہ کی راہ مین کہ مردی ہین نہ بلکہ وہ زندی ہین لیکن تمکو خبر نہین ۵

اور البتہ ہم آزماوینگی تمکو کچہہ ایک ڈر سی اور بہوک سی اور نقصان سی مالون کی اور جانون کے

اور میوون کی اور خوشی سنا ثابت رہنی والون کو کہ جب اونکو پہنچی کچہہ مصیبت کہین ہم اللہ کا مال

ہین اور ہمکو اوسی کی طرف پہر جانا ۵ ایسی لوگ اونہی پر شاباشین ہین اپنی رب کی اور

مہربانی اور وہی ہین راہ پر ۵ صفا اور مروہ جو ہین نشان ہین اللہ کی پہر جو کوئی حج کر

اس گہر کا یا زیارت تو گناہ نہین اوسکو کہ طواف کری ان دونون مین اور جو کوئی شوق سی

کری کچہہ نیکی تو اللہ قدردان ہی سب جانتا ۵ جو لوگ چہپاتی ہین جو کچہہ ہمنی اتارا

صاف حکم اور راہ کی نشان بعد اسکی کہ ہم اونکو کہول چکی لوگون کی واسطی کتاب مین اونکو لعنت

دیتا ہی اللہ اور لعنت دیتی ہین سب لعنت دینی والی ۵ ۵۲ مگر جنہون نی توبہ کی اور

سنوارا اور بیان کردیا تو اونکو معاف کرتا ہون اور مین ہون معاف کرنی والا مہربان

جو لوگ منکر ہوئی اور مرگئی منکر ہی اونپر ہی لعنت اللہ کی اور فرشتون کی اور لوگون کی سب کے رہ پڑے
اوسمین نہ ہلکا ہوگا اون پر عذاب اور نہ اونکو فرصت ملیگی ۵ اور تمہارا رب اکیلا رب ہی
کسی کو پوجنا نہین اوسکی سوا ی بڑا مہربان ہی رحم والا ۵ آسمان اور زمین کا بنانا اور رات
دن کا بدلتی آنا اور کشتی جو لیکر چلتی ہین دریا مین جو چیزین کام آوین لوگون کو اور وہ جو
اللہ نی اتارا آسمان سی پانی پہر جلایا اوس سی زمین کو مرگئی پیچہی اور بکھیری اوس مین سب
قسم کی جانور اور پہیرنا باؤنکا اور ابر جو حکم کا تابع ہی درمیان آسمان اور زمین کی ان مین
نمونی ہین عقلمند لوگون کو ۵ اور بعضی لوگ ہین جو پکڑتی ہین اللہ کی برابر اور ون کو اونکی
محبت رکھتی ہین جیسی محبت اللہ کی اور ایمان والون کو اوس سی زیادہ ہی محبت اللہ کی
اور کبہی دیکھین بی انصاف اوس وقت کو جب دیکھین گی عذاب کہ زور سارا اللہ کو ہی اور اللہ کی
مار سخت ہی ۵ جب الگ ہوجاوینگی جنکی ساتھ ہوئی تہی اپنی ساتھ والون سی اور دیکھین عذاب
اور ٹوٹ جاوین اونکی سب طرفکی علاقی ۵ اور کہین گی ساتھ پکڑنی والی کاشکی ہمکو دوسری
بار زندگی ہو تو ہم الگ ہوجاوین ان سی جیسی یہہ الگ ہوگئی ہمسی اسطرح دکھاتا ہی اللہ
اونکو کام اونکی افسوس دلانی کو اور اونکو نکلنا نہین آگ سی ۵ (۵۲) لوگو کہاؤ زمین کی
چیزون مین سی جو حلال ہی ستہرا اور نہ چلو قدمون پر شیطان کی وہ تمہارا دشمن ہی
صریح (۵۳) وہ تو یہی حکم کریگا تمکو بری کام اور بیحیائی اور یہہ کہ جہوٹہہ بولو اللہ پر
جو تمکو معلوم نہین (۵۴) اور جو اونکو کہیی چلو اس پر جو نازل کیا اللہ نی کہین نہین
ہم چلینگی اوسپر جسپر دیکھا اپنی باپ دادون کو بہلا اگرچہ اونکی باپ دادی نہ عقل
رکہتی ہون کچہہ نہ راہ کی خبر (۵۵) اور مثال ان منکرون کی جیسی مثال ایک شخص کی
کہ چلاتا ہی ایک چیز کو جو سنتی نہین مگر پکارنا اور چلانا بہری گونگی اندہی ہین سو اونکو
عقل نہین (۵۶) ای ایمان والو کہاؤ ستہری چیزین جو تمکو روزی دی ہمنی اور شکر
کرو اللہ کا اگر تم اوسیکی بندی ہو یہی حرام کیا ہی تم پر مردہ اور لوہو اور گوشت سور کا
اور جسپر نام پکارا اللہ کی سوا ی کا پہر جو کوئی پہنسا ہو نہ بی حکمی کرتا ہی نہ زیادتی تو اوسپر
نہین گناہ اللہ بخشنی والا ہی مہربان (۵۷) جو لوگ چہپاتی ہین جو کچہہ نازل کی اللہ نی

کتاب اور لیتی ہین اوسپر مول تہوڑا وہ نہین کہاتی اپنی پیٹ مین مگر آگ اور
نہ بات کریگا اون سی اللہ قیامت کی دن اور نہ سنواریگا اونکو اور اون کو
دکہہ کی مار ہی وہی ہین جنہون نی خرید کی گمراہی بدلی راہ کی اور مار بدلی چہوٹ کی
سو کیا سہار ہی اونکو آگ کی یہہ اسواسطی کہ اللہ نی اتاری کتاب سچی اور
جنہون نی کئی راہین نکالین کتاب مین وہ ضد مین دور پڑی ہین ف ۵۸
نیکی یہی نہین کہ موںہہ کرو اپنی مشرق کی طرف یا مغرب کی لیکن نیکی وہ ہی
جو کوئی ایمان لاوی اللہ پر اور پچہلی دن پر اور فرشتون پر اور کتاب پر
اور نبیون پر اور دیوی مال اوسکی محبت پر ناتی والون کو اور یتیمون کو
اور محتاجون کو اور راہ کی مسافر کو اور مانگنی والون کو اور گردنین چہڑانی مین
اور کہڑی رکہی نماز اور دیا کری زکات اور پورا کرنی والی اپنی قرار کو جب قول
کرین اور ٹہرنی والی سختی مین اور تکلیف مین اور وقت لڑائی کی وہی لوگ
ہین جو سچی ہوئی اور وہی بچاو مین آئی اے ایمان والو حکم ہوا تم پر بدلا
برابر ماری گیون مین صاحب کی بدلی صاحب اور غلام کی بدلی غلام اور
عورت کی بدلی عورت پہر جسکو معاف ہوا اوسکی بہائی کی طرف سی کچہہ ایک تو
چاہیئی عرضی پر چلنا موافق دستور کی اور پہنچانا اوسکو نیکی سی یہہ آسانی ہوئی
تمہاری رب کی طرف سی اور مہربانی پہر جو کوئی زیادتی کری بعد اسکی
تو اوسکو دکہہ کی مار ہی ف ۵۹ اور تمکو قصاص مین زندگی ہی اے
عقلمندون شاید تم بچتی رہو ف ۶۰ حکم ہوا ہی تمپر جب حاضر ہووی کسیکو
تم مین موت اگر کچہہ مال چہوڑی کہ دنوا مری ماباپ کو اور ناتی والون کو دستور
ضروری پر پرہیزگارون کو ف ۶۱ پہر جو کوئی اوسکو بدلی بعد
اسکی کہ سن چکا تو اسکا گناہ اونہی پر جنہون نی بدلا بیشک اللہ ہی
سنتا جانتا ف ۶۲ پہر جو کوئی ڈرا دلوانی والی کی طرف داری سی
یا گناہ سی پہر اون مین صلح کروا دی تو اوس پر گناہ نہین البتہ
اللہ بخشنی والا ہی مہربان ہ ف ۶۳ اے ایمان والو حکم ہوا تم پر

روزی کا جیسی حکم ہوا تہا تم سی اگلون پر شاید تم پرہیزگار ہو جاؤ ف ٦٤ کئی دن ہین
گنتی کی پہر جو کوئی تم مین بیمار ہو یا سفر مین تو گنتی چاہیئی اور دنون سی اور جن کو طاقت
ہی تو بدلا چاہیئی ایک فقیر کا کہانا پہر جو کوئی شوق سی کری نیکی تو اوسکو بہتر ہے
اور روزہ رکہو تو تمہارا بہلا ہی اگر تم سمجہہ رکہتی ہو ف ٦٥ مہینہ رمضان کا
جس مین نازل ہوا قران ہدایت واسطی لوگون کی اور کہلی نشانیان راہ کے اور
فیصلہ پہر جو کوئی پاوی تم مین یہہ مہینہ تو اوسکو روزہ رکہی اور جو کوئی ہو
بیمار یا سفر مین تو گنتی چاہیئی اور دنون سی اللہ چاہتا ہی تم پر آسانی اور نہین
چاہتا تم پر مشکل اور اسواسطی کہ پوری کرو گنتی اور بڑائی کرو اللہ کی اسپر کہ تمکو
راہ بتائی اور شاید تم احسان مانو ف ٦٦ اور جب تجہسی پوچہین بندی میری مجکو
تو مین نزدیک ہون پہنچتا ہون پکارتی کی پکار کو جسوقت مجکو پکارتا ہی تو چاہیئی
کہ حکم مانین میرا اور یقین لاوین مجہہ پر شاید نیک راہ پر آوین ف ٦٧ حلال ہوا
تمکو روزی کی رات مین بی پردہ ہونا اپنی عورتون سی وہ پوشاک ہین تمہاری
اور تم پوشاک ہو اون کی اللہ نی معلوم کیا کہ تم اپنی چوری کرتی تہی سو معاف
کیا تمکو اور درگذر کی تم سی پہر اب ملو اونسی اور چاہو جو لکہہ دیا اللہ نی تمکو اور
کہاؤ اور پیو جب تک کہ صاف نظر آوی تمکو دہاری سفید جدی دہاری سیاہ
سی فجر کی پہر پورا کرو روزہ رات تک اور نہ لگو اون سی جب اعتکاف
بیٹہی ہو مسجدون مین یہہ حدین باندہی ہین اللہ کی سو اونکی نزدیک نہ جاؤ اسطرح بیان
کرتا ہی اللہ اپنی آیتین لوگون کو شاید وہ بچتی رہین ف ٦٨ اور نہ کہاؤ مال ایک
دوسری کی آپس مین ناحق اور نہ پہنچاؤ اون کو حاکمون تک کہ کہا جاؤ کاٹ کر
لوگون کی مال مین سی پارہ گناہ کی اور تمکو معلوم ہی ف ٦٩ تجہسی پوچہتی ہین
چاند کا نکلنا تو کہہ یہہ وقت ٹہری ہین واسطی لوگون کی اور واسطی حج کے
اور نیکی یہہ نہین کہ گہرون مین آؤ چہت پر سی لیکن نیکی وہ ہے جو کوئی
بچتا رہی اور گہرون مین آؤ دروازون سی اور اللہ سی ڈرتی رہو شاید تم مراد کو

پہنچو ف۷۰ اور لڑو اللہ کی راہ مین اونسی جو لڑتی ہین تم سی اور زیادتی مت کرو
اللہ نہین چاہتا زیادتی والونکو ف۷۱ اور مارو اونکو جس جگہہ پاؤ اور نکال دو
اونکو جہان سی اونہون نی تمکو نکالا اور دین سی بچلانا مارنی سی زیادہ ہے
اور نہ لڑو اونسی مسجد الحرام پاس جب تک وہ نہ لڑین تمسی اوس جگہہ پہر اگر
وہ لڑین تو اونکو مارو یہی سزا ہی منکرون کی ف۷۲ پہر اگر وہ باز آوین تو
اللہ بخشنی والا مہربان ہی ف۷۳ اور لڑو اون سی جب تک نہ باقی رہے
فساد اور حکم رہی اللہ کا پہر اگر وہ باز آوین تو زیادتی نہین مگر بی انصافون پر
ف۷۴ حرمت کا مہینہ مقابل حرمت کی مہینہ کی اور ادب رکہنی مین بدلا ہے
پہر جسنی تمپر زیادتی کی تم اوسپر زیادتی کرو جیسی اوسنی زیادتی کی اور ڈرتی
رہو اللہ سی اور جان رکہو کہ اللہ ساتہہ ہی پرہیزگارون کی ف۷۵ اور خرچ
کرو اللہ کی راہ مین اور نہ ڈالو اپنی جان کو ہلاک مین اور نیکی کرو اللہ چاہتا ہے
نیکی والونکو ف۷۶ اور پورا کرو حج اور عمرہ اللہ کی واسطی پہر اگر تم روکی گئی تو جو
میسر ہو قربانی بہیجو اور حجامت نکرو سر کی جب تک پہنچ نہ چکی قربانی اپنی ٹہکانی پہ پہر جو
کوئی تم مین مریض ہو یا اوسکو دکہہ دیا اوسکی سر نی تو بدلا دیوی روزی یا خیرات یا
ذبح کرنا پہر جب تمکو خاطر جمع ہو تو جو کوئی فائدہ لیوی عمرہ ملا کر حج کی ساتہہ تو جو میسر ہو
قربانی پہنچاوی پہر جسکو پیدا نہو تو روزہ تین دن کا حج کی وقت مین اور سات دن
جب پہر کر جاؤ یہہ دس ہوئی پوری یہہ اوسکو ہی جس کی گہر والی نہون رہتی مسجد الحرام
پاس اور ڈرتی رہو اللہ سی اور جان رکہو کہ اللہ کا عذاب سخت ہی ف۷۷ حج کی
کئی مہینی ہین معلوم پہر جسنی لازم کر لیا اون مین حج تو بی پردہ ہونا نہین عورت سی
نہ گناہ کرنا نہ جہگڑا کرنا حج مین اور جو کچہہ تم کروگی نیکی اللہ کو معلوم ہوگی اور خرچ راہ کا لیا
کرو کہ خرچ راہ مین بہتر ہی گناہ بچنا اور مجہسی ڈرتی رہو ای عقلمندون ف۷۸ کچہہ گناہ نہین تمپر
کہ تلاش کرو فضل اپنی رب کا پہر جب طواف کو چلو عرفات سی تو یاد کرو اللہ کو نزدیک
مشعر الحرام کی اور اوسکو یاد کرو جس طرح تمکو سکہایا اور تم تہی اس سی پہلی

راہ بہولی ف۷۹ پہر طواف کو چلو جہان سی سب لوگ چلین اور گناہ بخشواؤ اللہ سی
اللہ ہی بخشنی والا مہربان ف۸۰ پہر جب پوری کر چکو اپنی حج کی کام تو یاد کرو
اللہ کو جیسی یاد کرتی تہی اپنی باپ دادون کو بلکہ اوس سی زیادہ یاد پہر کوئی
آدمی کہتا ہی ای رب ہماری دی ہمکو دنیا مین اور اوسکو آخرت مین کچہہ حصّہ نہین
اور کوئی اونمین کہتا ہی ای رب ہماری دی ہمکو دنیا مین خوبی اور آخرت مین خوبی
اور بچا ہمکو دوزخ کی عذاب سی یہہ لوگ اونہی کو ہی کچہہ حصّہ اپنی کمائی سی اور
اللہ جلد لیتا ہی حساب ۵ اور یاد کرو اللہ کو کئی دن گنتی کی پہر جو کوئی جلدی
چلا گیا دو دن مین اوسپر نہین گناہ اور جو کوئی رہ گیا اوس پر نہین گناہ
جو کوئی ڈرتا رہی اور ڈرتی رہو اللہ سی اور جان رکہو کہ تم اوسی پاس جمع
ہوگی ف۸۱ اور بعضا آدمی ہی کہ خوش آوی تجکو بات اوسکی دنیا کی زندگی مین اور
گواہ پکڑتا ہی اللہ کو اپنی دل کی بات پر اور وہ سخت جہگڑالو ہی ۵ اور جب پیٹہ پہیری
دوڑتا پہری ملک مین کہ اوس مین ویرانی کری اور ہلاک کری کہیتیان اور جانین
اور اللہ خوش نہین رکہتا فساد کرنا اور جو کہئی اللہ سی ڈر تو کہینچ لاوی اوسکو غرور گناہ
پہر بس ہی اوسکو دوزخ اور بری طیاری ہی ف۸۲ اور کوئی آدمی ہی کہ بیچتا ہی اپنی
جان تلاش کرتا خوشی اللہ کی اور اللہ شفقت رکہتا ہی بندون پر ف۸۳ ای ایمان والو
داخل ہو مسلمانی مین پوری اور مت چلو قدمون پر شیطان کی وہ تمہارا صریح دشمن ہی ۵
پہر اگر ڈگنی لگو بعد اسکی کہ پہنچی تمکو صاف حکم تو جان رکہو کہ اللہ زبردست ہی حکمت والا
کیا لوگ یہی انتظار رکہتی ہین کہ آوی اون پر اللہ ابر کی سایہ بانون مین اور فرشتے
اور فیصل ہووی کام اور اللہ ہی کی طرف رجوع ہین سب کام ف۸۴ پوچہہ بنی اسرائیل
سی کتنی دین ہمنی اونکو آیتین واضح اور جو کوئی بدل ڈالی اللہ کی نعمت بعد اسکی کہ پہنچ چکی
اوسکو تو اللہ کی مار سخت ہی ۵ رجہایا ہی منکرون کو دنیا کی زندگی پر اور ہنستی ہین ایمان والون سی اور پرہیزگار اون سی
اوپر ہون قیامت کی دن اور اللہ روزی دیوی جسکو چاہی بیشمار ۵ تہی لوگون کا دین ایک پہر بہیجی اللہ نی نبی خوشی اور ڈر سناتے
اور اتاری اونکی ساتہہ کتاب سچی کہ فیصل کری لوگون مین جس بات مین جہگڑا کرین اور کتاب مین جہگڑا ڈالا

نہین مگر انہون نی جنکو ملی تہی بعد اسکی کہ اونکو پہنچ چکی صاف حکم آپس کی ضد سی پہر اب
راہ دی اللہ نی ایمان والون کو اوس سچی بات کی جس مین وہ جہگڑ رہی تہی اپنی حکم سی اور
اللہ چلاوی جسکو چاہی سیدہی راہ ۸۵ کیا تمکو خیال ہی کہ جنت مین چلی جاؤ گی اور ابہی
تم پر آئی نہین احوال اون کی جو آگی ہو چکی تم سی پہنچی اونکو سختی اور تکلیف اور جہڑ جہڑائی گئی
یہان تک کہ کہنی لگا رسول اور جو اوسکی ساتہہ ایمان لائی کب آوی گی مدد اللہ کی سُن
رکہو مدد اللہ کی نزدیک ہی ۵ تجسی پوچہتی ہین کیا چیز خرچ کرین تو کہہ جو چیز خرچ کرو
فائدی کی سو ماباپ کو اور نزدیک ناتی والون کو اور یتیمون کو اور محتاجون کو اور راہ کی
مسافر کو اور جو کرو گی بہلائی سو وہ اللہ کو معلوم ہی ۸۶ حکم ہوا تمپر لڑائی کا اور وہ بری
لگتی ہی تمکو اور شاید تمکو بری لگی ایک چیز اور وہ بہتر ہو تمکو اور شاید تمکو خوش لگی ایک چیز اور
وہ بری ہو تمکو اور اللہ جانتا ہی اور تم نہین جانتی ۵ تجسی پوچہتی ہین مہینی حرام کو اوس مین
لڑائی کرنی تو کہہ لڑائی اوسمین بڑا گناہ ہی اور روکنا اللہ کی راہ سی اور اوسکو نہ ماننا اور مسجد الحرام
سی روکنا اور نکال دینا اوسکی لوگون کو وہان سی اوس سی زیادہ گناہ ہی اللہ کی ہان
اور دین سی بچلانا مارنی سی زیادہ اور وہ تو لگی ہی رہتی ہین تمسی لڑنی کو یہان تک کہ تمکو
پہیر دین تمہاری دین سی اگر مقدور پاوین اور جو کوئی پہری گا تم مین اپنی دین سی پہر مر جاوی
کفر ہی پر تو ایسون کی ضائع ہوئی عمل دنیا اور آخرت مین اور وہ آگ والی ہین وہ اوس مین
رہ پڑی ۸۷ جو لوگ ایمان لائی اور جنہون نی ہجرت کی اور لڑی اللہ کی راہ مین وہ
امیدوار ہین اللہ کی مہر کی اور اللہ بخشنی والا مہربان ہی ۵ تجسی پوچہتی ہین حکم شراب کا اور
جوئی کا تو کہہ ان مین گناہ بڑا ہی اور فائدی بہی ہین لوگون کو اور ان کا گناہ فائدی
سی بڑا اور پوچہتی ہین تجسی کیا خرچ کرین تو کہہ جو افزود ہو اسی طرح بیان کرتا ہے
اللہ تمہاری واسطی حکم شاید تم دہیان کرو دنیا مین بہی اور آخرت مین بہی اور پوچہتی ہین
تجسی یتیمون کا حکم تو کہہ سنوارنا اونکا بہتر ہی اور اگر خرچ ملا رکہو اون کا تو تمہارے
بہائی ہین اور اللہ کو معلوم ہی خراب کرنی والا اور سنوارنی والا اور اگر چاہتا
اللہ تم پر مشکل ڈالتا اللہ زبردست ہی تدبیر والا ۸۸ اور نکاح مین نہ لاؤ

سیقول ... البقر

یعنی حکم اترا کہ خرچ اپنا اور اونکا ملا رکہو تو مضایقہ نہین کہ ایک وقت اونکی چیز آپ خرچ کی تو دوسری وقت اپنی چیز اونکی کام لگائی لیکن نیت چاہیی سنوارنی کی اللہ دیکہتا ہے

شرک والی عورتین جب تک ایمان نہ لاوین اور البتہ لونڈی مسلمان بہتر ہی کسی شرک والی
اگرچہ تمکو خوش آوی اور نکاح نہ کردو شرک والون کو جب تک ایمان نہ لاوین اور
البتہ غلام مسلمان بہتر ہی کسی شرک والی سی اگرچہ تمکو خوش آوی وہ لوگ بلاتی ہین
دوزخ کی طرف اور اللہ بلاتا ہی جنت کی طرف اور بخشش کی طرف اپنی حکم سی
اور بتاتا ہی اپنی حکم لوگونکو شاید وہ چوکس ہو جاوین ف۸۹ اور پوچھتی ہین تجھسی حکم
حیض کا تو کہہ وہ گندگی ہی سو تم پری رہو عورتون سی حیض کی وقت اور نزدیک نہ
ہو اون سی جب تک پاک نہ ہووین پھر جب ستھرائی کرلین تو جاو اون پاس جہان سے
حکم دیا تمکو اللہ نی اللہ کو خوش آتی ہین توبہ کرنی والی اور خوش آتی ہین ستھرائی والی
ف۹۰ عورتین تمہاری کھیتی ہین تمہاری سو جاو اپنی کھیتی مین جہان سی چاہو اور
آگی کی تدبیر کرو اپنی واسطی اور ڈرتی رہو اللہ سی اور جان رکھو کہ تمکو اوس سی ملنا ہے
اور خوشخبری سنا ایمان والونکو ف۹۱ اور نہ ٹھہراؤ اللہ کو ہت کھنڈا اپنی قسمین
کھانی کا کہ سلوک نکرو اور پرہیزگاری اور صلح درمیان لوگون کی اور اللہ سنتا
جانتا ہی ف۹۲ نہین پکڑتا تمکو اللہ ناکاری قسمون پر تمہاری لیکن پکڑتا ہے
اوس کام پر جو کرتی ہین دل تمہاری اور اللہ بخشتا ہی تحمل والا ف۹۳
جو لوگ قسم کھا رہتی ہین اپنی عورتون سی اونکو فرصت ہی چار مہینی پھر اگر مل گئی
تو اللہ بخشنی والا مہربان ہی اور اگر ٹھہرایا رخصت کرنا تو اللہ سنتا ہے جانتا
ف۹۴ اور طلاق والی عورتین انتظار کراوین اپنی تئین تین حیض تک اور اونکو
حلال نہین کہ چھپا رکھین جو پیدا کیا اللہ نی اون کی پیٹ مین اگر ایمان رکھتی ہین اللہ
اور پچھلی دن پر اور اونکی خاوندونکو پہنچتا ہی پھیر لینا اونکا اتنی دیر مین اگر چاہین
صلح کرنی اور عورتون کا بھی حق ہی جیسا اون پر حق ہی موافق دستور کے
اور مردون کو اون پر درجہ ہے اور اللہ زبردست ہی تدبیر والا ف۹۵ طلاق
دو بار تک پھر رکھنا موافق دستور کی یا رخصت کرنا نیکی سی اور تمکو روا نہین کہ
لی لو کچھہ اپنا دیا ہوا عورتون کو مگر کہ وہ دونو ڈرین کہ نہ ٹھیک رکھین کی قاعدی

اللہ کی پہر اگر تم لوک ڈرو کہ وہ نہ ٹہیک رکہین کی قاعدی اللہ کی تو نہین گناہ دونو پر جو بدلا
دی کر چہوٹی عورت یہہ دستور باندہی ہین اللہ کی سو ان سی آگی مت بڑہو اور جو کوئی
بڑہ چلی اللہ کی قاعدون سی سو وہی لوگ ہین گنہ گار ف ۹۶ پہر اگر اوسکو طلاق
دی تو اب حلال نہین اوسکو وہ عورت اسکی بعد جب تک نکاح نکری کسی خاوند سے
اوسکے سوائی پہر اگر وہ شخص اوسکو طلاق دے تب گناہ نہین ان دونو
کو کہ پہر مل جاوین اگر خیال کرین کہ ٹہیک رکہینگے قاعدی اللہ کے
اور یہہ دستور باندہی ہین اللہ کی بیان کرتا ہے واسطے جاننی والون کی
ف ۹۷ اور جب طلاق دی تم نی عورتون کو پہر پہنچین اپنی عدت تک تو رکہہ لو
اون کو دستور سی یا رخصت کرو دستور سی اور مت بند کرو اونکی ستانی کو تا زیادہ
کرو اور جو کوئی یہہ کام کری اوسنی برا کیا اپنا اور مت ٹہراؤ حکم اللہ کی ہنسی اور
یاد کرو احسان اللہ کا جو تمپر ہی اور وہ جو اتاری تمپر کتاب اور کام کی باتین کہ تمکو
سمجہاوی اور ڈرتی رہو اللہ سی اور جان رکہو کہ اللہ سب چیز جانتا ہی ۵ اور جب
طلاق دی تم نی عورتون کو پہر پہنچ چکین اپنی عدت تک تو اب نہ روکو اونکو کہ نکاح
کرلین اپنی خاوندون سی جب راضی ہو جاوین آپس مین موافق دستور کی یہہ نصیحت ہے
ملتی ہی اوسکو جو کوئی تم مین یقین رکہتا ہی اللہ پر اور پچہلی دن پر اس مین سنوار زیادہ
تمکو اور ستہرائی اور اللہ جانتا ہی اور تم نہین جانتی ف ۹۸ اور لڑکی والیان دودہ
پلاوین اپنی لڑکون کو دو برس پوری جو کوئی چاہی کہ پوری کری دودہ کی مدت اور
لڑکی والی پر ہی کہانا اور پہننا اونکا موافق دستور کی تکلیف نہین کسی شخص کو مگر جو اوسکی
گنجائش ہی نہ ضرر چاہئی ماں اپنی اولاد کا نہ لڑکی والا اپنی اولاد کا اور وارث پر بہی یہی ذمہ ہے
پہر اگر دونو چاہین دودہ چہڑانا آپس کی رضا سی اور مشورت سی تو اونکو نہین گناہ
اور اگر تم مرد چاہو کہ دودہ پلواؤ اپنی اولاد کو تو تمپر نہین گناہ جب حوالی کر دیا جو
تمنی دیا تہا موافق دستور کی اور ڈرو اللہ سی اور جان رکہو کہ اللہ تمہاری کام دیکہتا ہی
ف ۹۹ اور جو لوگ مرجاوین تم مین اور چہوڑ جاوین عورتین وہ انتظار کرواوین اپنی تئین

چار مہینے اور دس دن پہر جب پہنچ چکیں اپنی عدت کو تو تم پر گناہ نہیں جو وہ اپنی حق مین کرین
موافق دستور کی اور اللہ کو تمہاری کام کی خبر ہی ف اور گناہ نہیں تم پر جو پردی مین
کہو پیغام نکاح کا عورت کو یا چہپا رکہو اپنی دل مین معلوم ہی اللہ کو کہ تم البتہ اونکا دہیان
کروگی لیکن وعدہ نہ کر رکہو اون سی چہپ کر مگر یہی کہ کہہ دو ایک بات جسکا رواج ہی اور
نہ باندہو گرہ نکاح کی جب تک پہنچ چکی حکم اللہ کا اپنی مدت کو اور جان رکہو کہ اللہ کو معلوم ہی جو
تمہاری دل مین ہی تو اوس سی ڈرتی رہو اور جان رکہو کہ اللہ بخشتا ہی تحمل والا ف ۱۰۱
گناہ نہیں تم پر اگر طلاق دو عورتون کو جب تک یہہ نہیں کہ اونکو ہاتہہ لگایا ہو یا مقرر کیا ہو اونکا
کچہہ حق اور اونکو کچہہ خرچ دو وسعت والی پر اوسکی موافق ہی اور تنگی والی پر اوسکی موافق
جو خرچ دستور ہی لازم ہی نیکی والون کو ف ۱۰۲ اور اگر طلاق دو اونکو ہاتہہ لگانی سی
پہلی اور ٹہرا چکی ہو اونکا حق تو لازم ہوا آدہا جو کچہہ ٹہرایا تہا مگر یہہ کہ درگذر کرین عورتین
یا درگذر کری جسکی ہاتہہ گرہ ہی نکاح کی اور تم مرد درگذر کرو تو قریب ہی پرہیزگاری سے
اور نہ بہلا دو بڑائی رکہنی آپس مین تحقیق اللہ جو کرتی ہو سو دیکہتا ہی ف ۱۰۳ خبردار رہو
نمازون سی اور بیچ والی نماز سی اور کہڑی رہو اللہ کی آگی ادب سی ف ۱۰۴ پہر اگر تم کو
ڈر ہو تو پیادہ پڑہ لو یا سوار پہر جس وقت چین پاؤ تو یاد کرو اللہ کو جیسا تمکو سکہایا ہی جو تم
نہ جانتی تہی ف ۱۰۵ اور جو لوگ تم مین مرجاوین اور چہوڑ جاوین عورتین وصیت کردین اپنی
عورتون کی واسطی خرچ دینا ایک برس نہ نکال دینا پہر اگر وہ نکل جاوین تو گناہ نہیں تم پر
جو کچہہ کرین اپنی حق مین دستور کی بات اور اللہ زبردست ہی حکمت والا ف ۱۰۶ اور طلاق
والیون کو خرچ دینا ہی موافق دستور کی لازم ہی پرہیزوالون کو ف ۱۰۷ اس طرح بیان
کرتا ہی اللہ تمہاری واسطی اپنی آیتین شاید تم بوجہہ رکہو ف ۱۰۸ تو نی نہ دیکہی وہ
لوگ جو نکلی اپنی گہرون سی اور وہ ہزارون تہی موت کی ڈر سی پہر کہا اونکو اللہ نے
مرجاؤ پیچہی اونکو جلا دیا اللہ تو فضل رکہتا ہی لوگون پر لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے
ف ۱۰۹ اور لڑو اللہ کی راہ مین اور جان لو کہ اللہ سنتا ہی جانتا ہی کون شخص ہے
ایسا کہ قرض دی اللہ کو اچہا قرض کہ وہ اوسکو دونا کردی کتی برابر اور اللہ تنگی کرتا ہے

سیقول
البقر

اور کشایش اور اوسی پاس اولٹی جاؤگی ف ۱۱۰ تو نی ندیکھی ایک جماعت بنی اسرائیل مین موسی
کی بعد جب کہا اپنی نبی کو کہڑا کر دی ہمکو ایک بادشاہ کہ ہم لڑائی کرین اللہ کی راہ مین وہ
بولا کہ یہہ بہی توقع ہی تمسی کہ اگر حکم ہو تم کو لڑائی کا تب نلڑو بولی ہمکو کیا ہوا کہ ہم نہ لڑین
اللہ کی راہ مین اور ہمکو نکال دیا ہی ہماری گہر سی اور بیٹون سی پہر جب حکم ہوا اون کو
لڑائی کا پہر گیی مگر تہوڑی اون مین اور اللہ کو معلوم ہین گنہ گار ف ۱۱۱ اور کہا
اونکو اونکی نبی نی اللہ نی کہڑا کر دیا تمکو طالوت بادشاہ بولی کہان ہوگی اوسکو سلطنت ہمارے
اوپر اور ہمارا حق زیادہ ہی سلطنت مین اوس سی اور اوسکو ملی نہین کشایش مال کی کہا
اللہ نی اوسکو پسند کیا تمسی اور زیادہ کشایش دی عقل مین اور بدن مین اور اللہ دیتا ہی اپنی
سلطنت جسکو چاہی اور اللہ کشایش والا ہی سب جانتا ف ۱۱۲ اور کہا اونکو اونکی نبی نی
نشان اوسکی سلطنت کا یہہ کہ آوی تم کو صندوق جس مین ہی دلجمعی تمہاری رب کی طرف سی
اور کچہہ بچین چیزین جو چہوڑ گیی موسی اور ہارون کی اولاد اوٹہا لاوین اوسکو فرشتی اس مین
نشانی پوری ہی تمکو اگر یقین رکہتی ہو ف ۱۱۳ پہر جب باہر ہوا طالوت فوجین لیکر کہا
اللہ تمکو آزماتا ہی ایک نہر سی پہر جسنی پانی پیا اوسکا وہ میرا نہین اور جس نی اوسکو نہ
چکہا وہ ہی میرا مگر جو کوئی بہر لی ایک چلو اپنی ہاتہہ سی پہر پی گیی اوسکا پانی مگر تہوڑی
اون مین پہر جب پار ہوا وہ اور ایمان والی ساتہہ اوسکی کہنی لگی قوت نہین ہمکو
آج جالوت کی اور اوسکی لشکرون کی بولی جنکو خیال تہا کہ اونکو ملنا ہی اللہ سی
بہت جگہہ جماعت تہوڑی غالب ہوئی جماعت بہت پر اللہ کی حکم سی اور اللہ ساتہہ
ہی ٹہرنی والون کی ف ۱۱۴ اور جب سامہنی ہوئی جالوت کی اور اوسکی فوجون کی
بولی ای رب ہماری ڈال دی ہم مین جینے مضبوطے سے اور ٹہرا ہماری
پانو اور مدد کر ہماری اس کافر قوم پر پہر شکست دی اون کو اللہ کی حکم سی اور
مارا داؤد نی جالوت کو اور دی اوسکو اللہ نی سلطنت اور تدبیر اور سکہایا اوسکو
جو چاہا اور اگر دفع نکروادی اللہ لوگون کو ایک کو ایک سی تو خراب ہو جاوی ملک لیکن اللہ فضل
رکہتا ہی جہان کی لوگون پر ف ۱۱۵ یہہ آیتین اللہ کی ہین ہم تجکو سناتی ہین تحقیق اور تو بیشک رسولون مین ہی

الجزء الثامن والعشرون

قد سمع الله

المجادلة

سورة المجادلة اثنان وعشرون آية مدنية

بسم الله الرحمن الرحيم

سن لی بات اللہ نی اوس عورت کی جو جہگڑتی ہی تجہسی اپنی خاوند پر اور جہینکتی ہی اللہ کی آگی اور اللہ سنتا ہی سوال جواب تم دونو کا بیشک اللہ سنتا ہی دیکہتا **ف ۱** جو لوگ ماکہہ بیٹہین تم مین اپنی عورتون کو وہ نہین اونکی مائین اونکی مائین وہی جنہون نی اونکو جنا اور وہ بولتی ہین ایک ناپسند بات اور جہوٹہ اور اللہ معاف کرتا ہی بخشنی والا ۵ اور جو ماکہہ بیٹہین اپنی عورتون کو پہر وہی کام چاہین جسکو کہا ہی تو آزاد کرنا ایک بردہ پہلی اس سی کہ آپس مین ہاتہہ لگاوین اس سی تمکو نصیحت ہوگی اور اللہ خبر رکہتا ہی جو کچہہ تم کرتی ہو **ف ۲** پہر جو کوئی نہ پاوی تو روزہ دو مہینی کا لگتار پہلی اس سی کہ آپسمین چہوئین پہر جو کوئی نہ کر سکی تو کہانا دینا ہی ساٹہہ محتاج کا یہہ اسواسطی کہ حکم مانو اللہ کا اور اوسکی رسول کا اور یہہ حدین باندہین ہین اللہ کی اور منکرون کو دکہہ کی مار ہی **ف ۳** جو لوگ مخالف ہوتی ہین اللہ سی اور اوسکی رسول سی وہ رد ہوئی جیسی کہ رد ہوئی ہین اونسی پہلی اور ہمنی اتارین ہین آیتین صاف اور منکرون کو ذلت کی مار ہی ۵ جسدن اوٹہاویگا اللہ اون سب کو پہر جتاویگا اونکو اونکی کئی اللہ نی وہ گن رکہی ہین اور وہ بہول گئی اور اللہ کی سامنی ہی ہر چیز ۵ تونی نہ دیکہا کہ اللہ کو معلوم ہی جو کچہہ ہی آسمانون مین اور زمین مین کہین نہین ہوتا مشورہ تین کا جہان وہ نہین اونمین چوتہا اور نہ پانچ کا جہان نہین اون مین چہٹا اور نہ اس سی کم نہ زیادہ جہان وہ نہین اونکی ساتہہ جہان کہین ہوون پہر جتاویگا اونکو جو اونہون نی کیا قیامت کی دن بیشک اللہ کو معلوم ہی ہر چیز ۵ تونی نہین دیکہی جنکو منع ہوئی کانا پہوسی پہر وہی کرتی ہین جو منع ہو چکا اور کان مین باتین کرتی ہین گناہ کی اور زیادتی کی اور رسول کی بی حکمی کی اور جب آوین تیری پاس تجکو دعا دیوین جو دعا نہین دی تجکو اللہ نی اور کہتی ہین اپنی دل مین کیون نہین عذاب کرتا ہمکو اللہ اسپر جو ہم کہتی ہین بس ہی اونکو دوزخ پیٹہین گی اوس مین سو بری جگہہ پہنچی **ف ۴** ای ایمان والو جب کان مین بات کرو

تو مت کرو بات گناہ کی اور زیادتی کی اور رسول کی بے حکمی کی اور بات کرو احسان کی اور
ادب کی اور ڈرتے رہو اللہ سے جس کی پاس جمع ہوگے ف۵ یہہ جو ہے کانا پھوسی سو شیطان کا
کام ہے کہ دلگیر کرے ایمان والون کو اور وہ انکا کچھہ نہ بگاڑیگا بن حکم اللہ کی اور اللہ پر چاہیے
بھروسا کرین ایمان والے ف۶ اے ایمان والون جب تمکو کہیے کہل بیٹھو مجلسون مین تو کہل جاؤ
اللہ کشادگی دے تمکو اور جب کہیے اوٹھہ کھڑے ہو تو اوٹھہ کھڑے ہو اللہ اونچے کرے اونکی
جو ایمان رکھتے ہین تم مین اور علم بڑے درجے اور اللہ خبر رکھتا ہے جو کرتے ہو ف۷ اے ایمان والون
جب تم کان مین بات کہو رسول سے تو آگے دہر لو بات کہنے سے پہلے خیرات یہہ بہتر ہے تمہارے حق مین
اور بہت ستہرا پہر اگر نہ پاؤ تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے ف۸ کیا تم ڈر گئے کہ آگے رکہا کرو
کان کی بات سے پہلے خیراتین سو جب تمنے نہ کیا اور اللہ نے معاف کیا تو اب کھڑی رکھو نماز اور
دیتے رہو زکات اور حکم پر چلو اللہ کے اور اوسکے رسول کے اور اللہ کو خبر ہے جو کچھہ تم کرتے ہو ف۹
تو نے نہ دیکھا وہ جو رفیق ہوئے ہین ایک لوگون کے جن پر غصے ہوا ہے اللہ نہ وہ تم مین ہین
نہ اون مین ہین اور قسمین کہاتے ہین جہوٹہہ بات پر اور خبر رکھتے ہین ف۱۰ رکھی ہے اللہ
اونکو سخت مار بے شک وہ برے کام ہین جو کرتے رہے ہین بنایا ہے اپنی قسمون کو ڈہال
پہر روکتے ہین اللہ کی راہ سے تو اونکو ذلت کی مار ہے ۵ کام نہ آوینگے اونکو اونکے مال
نہ اونکی اولاد اللہ کی ہاتہہ سے کچھہ وہ لوگ ہین دوزخ کے وہ اوسی مین رہ پڑے ۵ جسدن
جمع کریگا اللہ اونکو سارے پہر قسمین کہاوینگے اوسکے آگے جیسے کہاتے ہین تمہارے آگے اور
خیال رکہتے ہین کہ وہ کچھہ بہلی راہ پر ہین سنتا ہے وہی ہین اصل جہوٹے ۵ قابو مین کر لیا ہے
اونکو شیطان نے پہر بہلائی اونکو اللہ کی یاد وہ لوگ ہین جتہا شیطان کا سنتا ہے جو جتہا
شیطان کا وہی خراب ہوتے ہین جو لوگ مخالف ہوتے ہین اللہ سے اور اوسکے رسول سے
وہ لوگ ہین سب سے بے قدر لوگون مین ۵ اللہ لکہہ چکا کہ مین زبر رہونگا اور میرے
رسول بے شک اللہ زور آور ہے زبردست ۵ تو نہ دیکھیگا کوئی لوگ جو یقین رکھتے ہو
اللہ پر اور پچھلے دن پر پہر دوستی کرین ایسون سے جو مخالف ہوئے اللہ کے اور اوسکے رسول
کی پڑے وہ اپنے باپ ہون یا اپنے بیٹے ہون یا اپنے بہائی یا اپنے گہرانے کے اون

دلون مین لکھہ دیا ہی ایمان اور اونکی مدد کی ہی اپنی غیب کی فیض سی اور داخل کریگا اونکو
باغون مین جنکی نیچی بہتی ہین نہرین سدا رہین اون مین اللہ اون سی راضی اور وہ اوس سی
راضی وہ ہین جتہا اللہ کا سنتا ہی جو جتہا ہی اللہ کا وہی مراد کو پہنچے ف ۱۱

سورۃ الحشر اربع وعشرون آیۃ مدنیۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ کی پاکی بولتا ہی جو کچھہ ہے آسمانون مین اور زمین مین اور وہی ہی زبردست
حکمت والا ف ۱ وہی ہی جس نی نکال دئی جو منکر ہین کتاب والون مین سے
اون کی گہرون سی پہلی ہی بہیڑ ہوتی تم نہ اٹکلتی تہی کہ وہ نکلین گے اور وہ خیال
رکہتی تہی کہ اون کا بچاو ہی اونکی قلعی اللہ کی ہاتہہ سی پہر پہنچا اون پر اللہ جہان
سی اون کو خیال نہ تہا اور ڈالی اونکی دل مین دہاک اجاڑنی لگی اپنی گہر اپنی ہاتہون او
مسلمانون کی ہاتہون سو دہشت مانو ای آنکہہ والو ف ۲ اور اگر نہ ہوتا کہ لکہا تہا
اللہ نی اون پر اجڑنا تو اونکو مار دیتا دنیا مین اور آخرت مین ہی اونکو آگ کی مار ف ۳ یہہ اسپر
کہ وہ مخالف ہوئی اللہ سی اور اوسکی رسول سی اور جو کوئی مخالف ہوا اللہ سی تو اللہ کی مار
سخت ہی ف ۴ جو کاٹ ڈالا تم نی کہجور کا پیڑ یا رہنی دیا کہڑا اپنی جڑ پر سو اللہ کی حکم سی اور تا رسوا کرے
بی حکمون کو ف اور جو ہاتہہ لگایا اللہ نی اپنی رسول کو اون سی سو تم نی نہین دوڑائی
اوسپر گہوڑی نہ اونٹ لیکن اللہ جتا دیتا ہی اپنی رسولون کو جسپر چاہی اور اللہ سب چیز کر سکتا ہے
ف ۵ جو ہاتہہ لگا دی اللہ اپنی رسول کو بستیون والون سی سو اللہ کی واسطی اور رسول کی
اور ناتی والی کی اور بن باپ کی لڑکون کی اور محتاجون کی اور مسافر کی تا نہ آوی لینی دینی مین
دولتمندون کی تم مین سی اور جو دی تمکو رسول سو لی لو اور جس سی منع کری سو چہوڑ دو اور
ڈرتی رہو اللہ سی بیشک اللہ کی مار سخت ہی ف ۶ واسطی اون مفلسون وطن چہوڑنی والون کے
جو نکالی آئی ہین اپنی گہرون سی اور مالون سی ڈہونڈتی آئی ہین اللہ کا فضل اور اوسکی رضامندی
اور مدد کرنی کو اللہ کی اور اوسکی رسول کی وہ لوگ وہی ہین سچی ف ۷ اور جو گہر پکڑ رہی ہین گہر مین

اور ایمان مین اون سی پہلی محبت کرتی ہین اوس سی جو وطن چہوڑ آوی اون کی پاس اور نہین
پاتی اپنی دل مین غرض اوس چیز سی جو اونکو ملا اور اول رکہتی ہین اونکو اپنی جان سی اور اگرچہ
ہو اپنی اوپر بہوکہہ اور جو بچایا گیا اپنی جی کی لالچ سی تو وہی لوگ ہین مراد پانی والی ف
اور واسطی اونکی جو آئی ان سی پیچہی کہتی ہوئی ای رب بخش ہمکو اور ہماری بہائیون کو جو ہم سی
آگی پہنچی ایمان مین اور نہ رکہہ ہماری دلمین بیر ایمان والون کا ای رب تو ہی ہی نرمی والا
مہربان ف ۸ تو نی نہ دیکہی وہ جو دغا باز ہین کہتی ہین اپنی بہائیون کو جو منکر ہین کتاب والون
سی اگر تمکو کوئی نکال دیگا تو ہم بہی نکلین گے تمہاری ساتہہ اور کہا نہ مانین گی کسی کا تمہاری حق مین
اور اگر تم سی لڑائی ہوگی تو ہم تمہاری مدد کرین گی اور اللہ گواہی دیتا ہی وہ جہوٹی ہین
ف ۹ اگر وہ نکالی جاوینگی یہہ نہ نکلین گے اون کی ساتہہ اور اگر اون سی لڑائی ہوگی یہہ نہ مدد
کرین گی اون کی اور اگر مدد کرین گی تو بہاگین گے پیٹہ دیکر پہر کہین مدد نہ پاوین گی ٭ البتہ
تمہارا ڈر زیادہ ہی اون کی دل مین اللہ سی یہہ اس سی کہ وہ لوگ بوجہہ نہین رکہتی ٭ لڑ نہ
سکین گے تم سی سب مل کر مگر بستیون کی کوٹ مین یا دیوارون کی اوٹ مین اون کی لڑائی
آپس مین سخت ہی تو جانی وہ اکہٹی ہین اور اون کی دل پہوٹ رہی ہین یہہ اس سی کہ وہ لوگ عقل
نہین رکہتی جیسی کہاوت اون کی جو ہو چکی ہین ان سی پہلی پاس ہی چکہی سزا اپنی کام کی اور
اونکو دکہہ کی مار ہی ف ۱۰ جیسی کہاوت شیطان کی جب کہی انسان کو تو منکر ہو پہر جب منکر
ہوا کہی مین الگ ہون تجہسی مین ڈرتا ہون اللہ سی جو رب ساری جہان کا ف ۱۱ پہر آخر اون
دونو کا یہی کہ وہ دونو ہین آگ مین سدا رہین اوس مین اور یہی ہی سزا گنہگارون کی ٭ ای
ایمان والون ڈرتی رہو اللہ سی اور چاہیئی دیکہہ لی کوئی جی کیا بہیجا ہی کل کے واسطی اور
ڈرتی رہو اللہ سی بیشک اللہ کو خبر ہی جو کرتی ہو اور مت ہو ویسی جنہون نی بہلا دیا اللہ کو
پہر اوس نی بہلا دی اونکو اونکی جی وہ لوگ وہی ہین بی حکم ف ۱۲ برابر نہین لوگ دوزخ کے
اور لوگ بہشت کی بہشت کی لوگ وہی ہین مراد کو پہنچی ٭ اگر ہم اتارتی یہہ قرآن ایک پہاڑ پر
تو تو دیکہتا وہ دب جاتا پہٹ جاتا اللہ کی ڈر سی اور یہہ کہاوتین ہم سناتی ہین لوگون کو
شاید وہ دہیان کرین ف ۱۳ وہ اللہ ہی جسکی سوای بندگی نہین کسی کی جانتا ہی چہپا اور

کہلاوہ ہی بڑا مہربان رحم والا ہ وہ اللہ ہی جسکی سوا بندگی نہین کسی کی وہ بادشاہ پاک ذات چنگا امان دیتا پناہ مین لیتا زبردست دباؤ والا صاحب بڑائی کا پاک ہی اللہ اوس سے جو شریک بتاتی ہین وہ اللہ ہی بنانی والا نکال کہڑا کرتا صورت کہینچتا اوسی کی ہین سب نام خاصی اوسکی پاکی بولتا ہی جو کچہہ ہی آسمانون مین اور زمین مین اور وہی ہی زبردست حکمت والا

سورۃ الممتحنۃ ثلث عشر آیۃ مدنیۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ف ای ایمان والو نہ پکڑو میری اور اپنی دشمنون کو دوست اونکو پیغام بہیجو دوستی اور وہ منکر ہوئی ہین اوس سی جو تمکو آیا سچّا دین نکالتی ہین رسول کو اور تم کو اسپر کہ تم مانو اللہ کو اپنی رب کو اگر تم نکلی ہو لڑائی کو میری راہ مین اور چاہ کر میری رضامندی تم اونکو چہپی پیغام بہیجو دوستی کی اور مجکو خوب معلوم ہی جو چہپایا تمنی اور جو کہولا تمنی اور جو کوئی تم مین یہہ کام کری وہ بہولا سیدہی راہ ہ اگر تمکو وہ پاوین دشمن ہون تمہاری اور چلاوین تم پر اپنی ہاتہہ اور اپنی زبانین برائی کو اور چاہین کسی طرح تم منکر ہو جاؤ ہ ہرگز کام نہ آوینگی تمکو تمہاری ناتی اور نہ تمہاری اولاد قیامت کی دن وہ فیصلہ کریگا تم مین اور اللہ جو کرتی ہو دیکہتا ہی ہ تمکو چال چلنی ہی اچہی ابراہیم کی اور جو اوسکی ساتہہ تہی جب کہا اپنی قوم کو ہم الگ ہین تمسی اور جنکو تم پوجتی ہو اللہ کی سوا اون سی ہم منکر ہوئی تم سی اور کہل پڑی ہم مین اور تم مین دشمنی اور بیر ہمیشہ کو جب تک تم یقین نہ لاؤ اللہ اکیلی پر مگر ایک کہنا ابراہیم کا اپنی باپ کو مین مانگونگا معافی تیری اور مالک نہین تیری بہلی کو اللہ کی ہاتہہ سی کسی چیز کا ای رب ہماری ہمنی تجہہ پر بہروسا کیا اور تیری طرف رجوع ہوئی اور تیری طرف پہر آنا ہ ای رب ہماری نہ جانچ ہم پر کافرون کو اور ہمکو معاف کر ای رب ہماری تو ہی ہی زبردست حکمت والا ف۲ البتہ تمکو بہلی چال چلنی ہی اون کی جو امید رکہتا ہو اللہ کی اور پچہلی دن کی اور جو کوئی مونہہ پہیری تو اللہ وہی ہی بی پروا خوبیون سراہا ہ امید ہی کہ کردی اللہ تم مین اور جو دشمن ہین تمہاری وین ہین

دوستی اور اللہ سب کر سکتا ہی اور اللہ بخشنے والا ہی مہربان ف اللہ تمکو منع نہین
کرتا اونسی جو لڑی نہین تم سی دین پر اور نکالا نہین تمکو تمہاری گہرون سی کہ اون سی کرو بہلا
اور انصاف کا سلوک اللہ چاہتا ہی انصاف والون کو ف اللہ تو منع کرتا ہی تمکو اونسی
جو لڑی تمسی دین پر اور نکالا تمکو تمہاری گہرون سی اور مل باندہا تمہاری نکالنی پر کہ اون سی
کرو دوستی اور جو کوئی اون سی دوستی کری سو وہ لوگ وہی ہین گنہگار ف ای ایمان
والو جب آوین تم پاس ایمان والی عورتین وطن چہوڑ کر تو اونکو جانچ لو اللہ بہتر جانی اونکی ایمان
پہر اگر جانو کہ وہ ایمان پر ہین تو نہ پہیرو اونکو کافرون کی طرف نہ یہہ عورتین حلال اون
مردون کو اور نہ وہ مرد حلال ان عورتون کو اور دی دو اون مردون کو جو اونکا خرچ
ہوا اور گناہ نہین تمکو کہ نکاح کر لو اون عورتون سی جب اونکو دو اونکی مہر اور نہ رکہو قبضہ مین
ناموس کافر عورتون کی اور مانگ لو جو تمنی خرچ کیا اور وہ کافر مانگ لین جو انہون نی خرچ
کیا یہہ اللہ کا فیصلہ ہی تم مین فیصلہ کرتا ہی اور اللہ سب جانتا ہی حکمت والا ف اور
اگر جاتی رہین تمہاری ہاتہہ سی کوئی تمہاری عورتین کافرون کی طرف پہر تم ہاتہہ مارو تو دو
اونکو جنکی عورتین جاتی رہین جتنا اونہون نی خرچ کیا تہا اور ڈرتی رہو اللہ سی جسپر تمکو
یقین ہی ف ای نبی جب آوین تیری پاس مسلمان عورتین قرار کرنی کو اس پر کہ شریک
نہ ٹہراوین اللہ کا کسیکو اور چوری نہ کرین اور بدکاری نہ کرین اور اپنی اولاد نہ مارین
اور طوفان نہ لائین باندہ کر اپنی ہاتہون پانون مین اور تیری بیحکمی نکرین کسی بہلی کام مین
تو اون سی قرار کر اور معافی مانگ اونکی واسطی اللہ سی بیشک اللہ بخشنے والا مہربان
ہی ف ای ایمان والو مت دوستی کرو اون لوگون سی کہ غصہ ہوا اللہ اون پر
وہ آس توڑ چکی ہین پچہلی گہر سی جیسی توڑی منکرون نی قبر والون سے

سورۃ الصف اربع عشر آیہ مدنیۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ کی پاکی بولتا ہی جو کچہہ ہی آسمانون مین اور زمین مین و وہی ہی زبردست حکمت والا

ای ایمان والو کیون کہتی ہو مونہہ سی جو نہین کرتی ہو بڑی بیزاری ہی اللہ کی ہان کہ کہو
وہ چیز جو نہ کرو ف۱ اللہ چاہتا ہی اون کو جو لڑتی ہین اوسکی راہ مین قطار باندہ کر
جیسی وہ دیوار ہین سیسہ پلائی ۵ اور جب کہا موسی نی اپنی قوم کو ای قوم کیون ستاتی
مجکو اور جانتی ہو کہ مین اللہ کا بہیجا آیا ہون تمہاری پاس پہر جب وہ پہر گئی پہیر دیئے
اللہ نی اونکی دل اور اللہ راہ نہین دیتا بی حکم لوگون کو ف۲ اور جب کہا عیسی مریم کی
بیٹی نی ای بنی اسرائیل مین بہیجا آیا ہون اللہ کا تمہاری طرف سچا کرتا اوسکو جو مجسی
آگی ہی توراۃ اور خوشخبری سناتا ایک رسول کی جو آوی کا مجسی پیچھی اوسکا نام ہی احمد
پہر جب آیا اون کی پاس کہلی نشان لیکر بولی یہہ جادو ہی صریح ف۳ اور اوس سی
بی انصاف کون جو باندہی اللہ پر جہوٹہ اور اوسکو بلاتی ہین مسلمان ہونی کو
اور اللہ راہ نہین دیتا بی انصاف لوگون کو ف۴ چاہتی ہین کہ بجہا دین اللہ کی روشنی
اپنی مونہہ سی اور اللہ کو پوری کرنی اپنی روشنی اور پڑی برا مانین منکر ۵ وہی ہی جسنی
بہیجا اپنا رسول راہ کی سوجہہ دیکر اور سچا دین کہ اوسکو اوپر کری دینون سی سب
اور پڑی برا مانین شریک والی ۵ ای ایمان والو مین بتاؤن تمکو ایک سوداگری کہ
بچا دی تمکو ایک دکہہ کی مار سی ۵ ایمان لاؤ اللہ پر اور اوسکی رسول پر اور لڑو اللہ کی
راہ مین اپنی مال سی اور جان سی یہہ بہتر ہی تمہاری حق مین اگر تم سمجہہ رکہتی ہو ۵ بخشی
تمہاری گناہ اور داخل کری تمکو باغون مین جنکی نیچی بہتی ہین نہرین اور ستہری گہر
بستی کی باغون مین یہہ ہی بڑی مراد ملنی ۵ اور ایک اور چیز دی تمکو جس کو تم چاہتی ہو
مدد اللہ کی طرف سی اور فتح شتاب اور خوشی سنا ایمان والون کو ۵ ای ایمان والو
تم ہو مددگار اللہ کی جیسی کہا عیسی مریم کی بیٹی نی یارون کو کون ہی کہ مدد کری میری
اللہ کی راہ مین بولی یار ہم مددگار اللہ کی پہر ایمان لایا ایک فرقہ بنی اسرائیل مین اور
منکر ہوا ایک فرقہ پہر زور دیا ہمنی اونکو جو یقین لائی تہی اونکی دشمنون پر پہر ہو رہی غالب ع

سورۃ الجمعۃ احدی عشر آیۃ مدنیۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ کی پاکی بولتا ہی جو کچھ ہی آسمانون مین اور زمین مین وہ بادشاہ پاک ذات
زبردست حکمت والا ہ وہی ہی جسنی اوٹھایا ان پڑہون مین ایک رسول اونہی مین کا
پڑہتا ان پاس اوسکی آیتین اور انکو سنوارتا اور سکہاتا کتاب اور عقلمندی اور اس سی پہلی
پڑی تہی صریح بہلاوی مین ف ا اور ایک اورون کی واسطی اونہی مین سی جو ابہی نہین ملی اینکن
اور وہی ہی زبردست حکمت والا ف ۲ یہہ بڑائی اللہ کی ہی دیتا ہی جسکو چاہی اور
اللہ کا فضل بڑا ہی ہ کہاوت اونکی جن پر لادی توراۃ پہر نہ اوٹہائی انہون نی جیسی
کہاوت گدہی کی پیٹہ پر لی چلتا ہی کتابین بری کہاوت ہی اون لوگون کی جنہون نی
جہوٹہلائین اللہ کی باتین اور اللہ راہ نہین دیتا بی انصاف لوگون کو ف ۳ تو کہہ
ای یہودہونی والو اگر تم دعوی کرتی ہو کہ تم دوست ہو اللہ کی سب لوگون کی سوای
تو مناؤ مرنی کو اگر تم سچی ہو ف ۴ اور کبہی نہ مناوینگی مرنا جسواسطی آگی بہیج چکی ہین
اون کی ہاتہہ اور اللہ کو خوب معلوم ہین گنہگارہ تو کہہ موت وہ ہی جس سی تم بہاگتی ہو
سو وہ تم سی ملنی ہی پہر پہیری جاؤگی اوس چہپا اور کہلا جاننی والی پاس پہر جتا دیگا
تمکو جو کرتی تہی ف ۵ ای ایمان والو جب اذان ہو نماز کی دن جمعہ کی تو دوڑو اللہ کی یاد کو اور
چہوڑو بیچنا یہہ بہتر ہی تمہاری حق مین اگر تمکو سمجہہ ہی ف ۶ پہر جب تمام ہو چکی نماز
تو پہیل پڑو زمین مین اور ڈہونڈہو فضل اللہ کا اور یاد کرو اللہ کو بہت سا شاید
تمہارا بہلا ہو ف ۷ اور جب دیکہین سودا بکتا یا کچہہ تماشا کہنڈ جاوین اوسکی طرف
اور تجکو چہوڑ جاوین کہڑا تو کہہ جو اللہ کی پاس ہی سو بہتر ہی تماشی سی اور سودا سی اور اللہ بہتر روزی دینی والا

سورۃ المنافقون احدی عشر آیۃ مدنیۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جب آوین تیری پاس منافق کہین ہم قائل ہین تو رسول ہی اللہ کا اور اللہ جانتا ہی کہ تو اوسکا
رسول ہی اور گواہی دیتا ہی کہ یہہ منافق جہوٹہی ہین ف ا رکہی ہین اپنی قسمین

ڈہال بناکر پہر رکتی ہین اللہ کی راہ سی یہہ لوگ بری کام ہین جو کر رہی ہین ف ۲ یہہ اسپر کہ وہ ایمان لائی پہر منکر ہو گئی پہر مہر ہو گئی اونکی دل پر اب وہ نہین بوجہتی ۵ اور جب تو دیکہی اونکو خوش لگین تجکو اونکی ڈیل اور اگر بات کہین سنی تو اونکی بات کیسی ہین جیسی لکڑی لگا دی دیوار سی جو کوئی چیخی جانین ہم ہی پر بلا آئی وہی ہین دشمن اون سی بچا رہ گردن ماری اونکو اللہ کہان سی پہری جاتی ہین ف ۳ اور جب کہیی اونکو آؤ معاف کرواوی تمکو رسول اللہ کا مٹکاتی ہین اپنی سر اور تو دیکہی رکتی ہین اور غرور کرتی ہین ۵ برابر ہی اون پر تو معافی چاہی اونکی یا نہ معافی چاہی ہرگز نہ معاف کریگا اون کو اللہ مقرر اللہ راہ نہین دیتا بی حکم لوگون کو ۵ وہی ہین جو کہتی ہین مت خرچ کرو اون پر جو پاس رہتی ہین رسول اللہ کی جب تک کہ کہند جاوین اور اللہ کی ہین خزانی آسمانون کی اور زمین کی لیکن منافق نہین بوجہتی ۵ کہتی ہین البتہ اگر ہم پہر گئی مدینہ کو تو نکال دیگا جسکا زور ہی بی قدر لوگون کو اور زور اللہ کا ہی اور اوسکی رسول کا اور ایمان والون کا لیکن منافق نہین سمجہتی ۵ ف ۴ ای ایمان والو نہ غافل کرین تمکو تمہاری مال اور تمہاری اولاد اللہ کی یاد سی اور جو کوئی یہہ کام کری تو وہی لوگ ہین ٹوٹی مین آئی ۵ اور خرچ کرو کچہہ ہمارا دیا اس سی پہلی کہ پہنچی کسیکو تم مین موت تب کہی ای رب کیون نہ ڈہیل دی مجکو ایک تہوڑی مدت کہ مین خیرات کرتا اور ہوتا نیک لوگون مین ۵ اور ہرگز نہ ڈہیل دیگا اللہ کسی جسکو جب پہنچا اوسکا وعدہ اور اللہ کو خبر ہے جو کرتی ہو

سورۃ التغابن ثمان عشر آیۃ مکیۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پاکی بولتا ہی اللہ کی جو کچہہ ہی آسمانون مین اور زمین مین اوسی کا راج ہی اور اوسی کو تعریف ہی اور وہ ہر چیز کر سکتا ہی ۵ وہی ہی جسنی تمکو بنایا پہر کوئی تم مین منکر ہی اور کوئی تم مین ایمان دار اور اللہ جو کرتی ہو دیکہتا ہی ۵ بنائی آسمان اور زمین تدبیر سی اور صورت کہینچی تمہاری پہر اچہی بنائی تمہاری صورتین اور اوسکی طرف پہر جانا ہی

ف۱ جانتا ہی جو کچہہ ہی آسمانون مین اور زمین مین اور جانتا ہی جو چہپا تے ہو اور
جو کہولتی ہو اور اللہ کو معلوم ہی جیون کی بات ۵ کیا پہنچا نہین تمکو احوال اون لوگون کا
جو منکر ہو چکی ہین پہلی پہر چکہی سزا اپنی کام کی اور اون کو دکہہ کی مار ہی ۵ یہہ اسپر کہ لاتی
اون پاس اونکی رسول نشانیان پہر کہتی کیا آدمی ہمکو راہ سوجہا وینگی پہر منکر ہو ئی
اور مونہہ موڑا اور اللہ نی بی پروائی کی اور اللہ بی پرواہی سب خوبیون سراہا ۵ دعوی
کرتی ہین منکر کہ ہرگز اونکو اوٹہانا نہین تو کہہ کیون نہین قسم ہی میری رب کی تمکو بیشک اوٹہانا
پہر تمکو جتانا ہی جو تمنی کیا اور یہہ اللہ پر آسان ہی ۵ سو ایمان لاؤ اللہ پر اور اوسکی
رسول پر اور اوس نور پر جو ہمنی اتارا اور اللہ کو تمہاری کام کی خبر ہی ۵ جسدن تمکو
اکہٹا کریگا جمع ہونی کی دن وہ دن ہی ہار جیت کا اور جو کوئی یقین لاوی اللہ پر اور
کری کام بہلا اوتاری اوس سی اوسکی برائیان اور داخل کری اوسکو باغون مین
نیچی بہتی ندیان رہا کرین اون مین ہمیشہ یہہ ہی بڑی مراد ملنی ۵ اور جو منکر ہوئی اور
جہوٹہلائین ہماری آیتین وہ ہین دوزخ والی رہا کرین اوسمین اور بری جگہہ پہنچی ۵ ف۲
نہین پڑتی کوئی تکلیف بن حکم اللہ کی اور جو کوئی یقین لاوی اللہ پر راہ بتادی اوسکی
دلکو اور اللہ کو ہر چیز معلوم ہی ف۳ اور حکم مانو اللہ کا اور حکم مانو رسول کا پہر
اگر تم مونہہ موڑو تو ہماری رسول کا کام ہی ہی پہنچا دینا کہول کر ۵ اللہ اوس بن
کسی کی بندگی نہین اور اللہ پر چاہیی بہروسا کرین ایمان والی ۵ ای ایمان والو
بعضی تمہاری جورو ین اور اولاد دشمن ہین تمہاری سو اون سی بچتی رہو اور اگر
معاف کرو اور درگذرو اور بخشو تو اللہ ہی بخشنی والا مہربان ف۴ تمہاری مال اور
اولاد یہی ہین جانچنی کو اور اللہ جو ہی اوسکی پاس ہی نیگ بڑا ۵ سو ڈرو اللہ سی جہانتک
سکو اور سنو اور مانو اور خرچ کرو اپنی بہلی کو اور جسکو بچا دیا اپنی جی کی لالچ سی سو وہ
وہی مراد کو پہنچی ۵ اگر قرض دو اللہ کو اچہی طرح قرض دینا وہ دونا کر دی تمکو اور تمکو
بخشی اور اللہ قدر دان ہی تحمل والا ۵ جاننی والا چہپی اور کہلی کا زبردست حکمت والا

	سورۃ الطلاق اثنا عشر آیۃ مدنیۃ اجما عا	

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الطلاق

ای نبی جب تم طلاق دو عورتون کو تو اونکو طلاق دو اونکی عدت پر اور گنتی رہو عدت اور ڈرو اللہ سی جو رب ہی تمہارا مت نکالو اونکو اونکی گہرون سی اور وہ بہی نہ نکلین مگر جو کرین صریح بیحیائی اور یہہ حدین باندہی اللہ کی اور جو کوئی بڑہی اللہ کی حدون سی تو اوسنی برا کیا اپنا اوسکو خبر نہین شاید اللہ نیا نکالی اس پیچہی کچہہ کام ف۱ پہر جب پہنچین اپنی وعدہ تو رکہہ لو اونکو دستور سی یا چہوڑ دو اونکو دستور سی اور گواہ کر لو دو معتبر اپنی مین کی اور سیدہی کہو گواہی اللہ کی واسطی یہہ بات جو ہی اس سی سمجہہ جاویگا جو کوئی یقین رکہتا ہوگا اللہ پر اور پچہلی دن پر اور جو کوئی ڈرتا رہی اللہ سی وہ کر دی اوسکا گذارہ اور روزی دی اوسکو جہان سی اوسکو خیال نہ ہو اور جو کوئی بہروسا رکہی اللہ پر تو وہ اوسکو بس ہی اللہ مقرر پورا کر لیتا ہی اپنا کام اللہ نی رکہا ہی ہر چیز کا اندازہ ف۲ اور جو عورتین نا امید ہوئین حیض سی تمہاری عورتون مین اگر تمکو شبہہ رہ گیا تو اونکی عدت ہی تین مہینی اور ایسی ہی جنکو حیض نہین آیا اور جنکی پیٹ مین بچہ ہی اونکی عدت یہہ کہ جن دی پیٹ کا بچہ اور جو کوئی ڈرتا رہی اللہ سے کر دی اوسکو اوسکی کام مین آسانی ف۳ یہہ حکم ہی اللہ کا جو اتارا تمہاری طرف اور جو کوئی ڈرتا رہی اللہ سی اتاری اوس سے اوسکی برائیان اور بڑا دی اوسکو نیگ گہر دو اون کو رہنی کو جہان سی آپ رہو اپنی مقدور سی اور ایذا نہ چاہو اونکی تا تنگ پکڑو اونکو اور اگر رکہتی ہون پیٹ مین بچہ تو اون پر خرچ کرو جب تک جنین پیٹ کا بچہ پہر اگر دودہ پلاوین تمہاری خاطر دو اون کو اون کی نیگ اور سکہاو آپس مین نیکی اور اگر آپس مین ضد کرو تو دودہ دی رہی گی اوسکی خاطر اور کوئی عورت ف۴ چاہیی خرچ کری کشائش والا اپنی کشائش سی اور جس کو ناپی ملتی ہی اوسکی روزی تو خرچ کری اوسکو جیسا دیا اوسکو اللہ نی اللہ کسی پر ذمہ نہین رکہتا مگر اوتنا جو اوسکو دیا اب کر دیگا اللہ کچہہ سختی پیچہی آسانی اور کتنی بستیان اچہل چلین اپنی رب کی حکم سی اور اوسکی رسولون کی پہر ہمنی حساب مین پکڑا اونکو سخت حساب مین اور آفت ڈالی اون پر ان دیکہی آفت پہر چکہی سزا اپنی کام کی اور آخر اوسکے

کام مین ٹوٹا آیا تر کہی ہی اللہ نی اونکی واسطی سخت مار سو ڈرتی رہو اللہ سی ای عقل والو
جنکو یقین ہی اللہ نی اتاری ہی تم پر سمجہوتی رسول ہی جو پڑہتا ہی تم پاس آیتین اللہ کی
کہلی سنانی والی کہ نکالی اونکو جو یقین لائی اور کئی بہلی کام اندہیرون سی اجالی مین اور
جو کوئی یقین لاوی اللہ پر اور کری کچہ بہلائی اوسکو داخل کری باغون مین نیچی بہتی جنکی نہرین
اون مین ہمیشہ البتہ خوب دی اللہ نی اوسکو روزی اللہ وہ ہی جسنی بنائی سات آسمان اور زمینین
اوتنی اوترتا ہی حکم اونکی بیچ تا تم جانو کہ اللہ ہر چیز کر سکتا ہی اور اللہ کی خبر مین سمائی ہی ہر چیز

سورۃ التحریم اثنا عشر آیۃ مدنیۃ بلا اختلاف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ای نبی تو کیون حرام کری جو حلال کیا اللہ نی تجہہ پر چاہتا ہی رضامندی اپنی عورتون کی اور
اللہ بخشنی والا ہی مہربان ٥ ٹہرا دیا ہی اللہ نی تمکو کہول ڈالنا اپنی قسمون کا اور اللہ
صاحب ہی تمہارا اور وہی ہی سب جانتا حکمت والا ف ١ اور جب چہپا کر کہی نبی نی اپنی
کسی عورت سی ایک بات پہر جب اوسنی خبر کر دی اوسکی اور اللہ نی جتا دیا نبی کو یہہ جتائی نبی نی
اوس مین سی کچہہ اور ٹلا دی کچہہ پہر جب وہ جتایا عورت کو بولی تجکو کس نی بتایا کہا مجکو بتایا
اوس خبر والی واقف نی ف ٢ اگر تم دونو توبہ کرتیان ہو تو جہک پڑی ہین دل تمہاری
اور اگر دونو چڑہائی کروگیان اوس پر تو اللہ ہی اوسکا رفیق اور جبرئیل اور نیک ایمان
والی اور فرشتی اوس پیچہی مددگار ہین ف ٣ ابہی گر نبی چہوڑ دی تم سب کو اوسکا رب
بدلی مین دی عورتین تمسی بہتر حکم بردار یقین رکہتیان نماز مین کہڑین توبہ کرتیان بندگی بجالاتیان
روزہ داریان بیاہیان اور کواریان ٥ ای ایمان والو بچاؤ اپنی جان کو اور اپنی گہر والون کو
اوس آگ سی جسکی چپٹیان ہین آدمی اور پتہر اوس پر مقرر ہین فرشتی تندخو زبردست بی حکمی نہین
کرتی اللہ کی جو بات اونکو فرمائی اور وہی کرتی ہین جو حکم ہو ف ٤ ای منکر ہونی والون
مت بہانی بتاؤ آج کی دن وہی بدلا پاؤگی جو کرتی تہی ٥ ای ایمان والو توبہ کرو اللہ کی
طرف صاف دل کی توبہ شاید تمہارا رب اوتاری تمسی تمہاری برائیان اور داخل کری باغون مین

جنکی نیچی بہتی نہرین جس دن اللہ ذلیل نہ کریگا نبی کو اور جو یقین لائی ہین اوسکی ساتھہ اونکی روشنی دوڑتی ہی اونکی آگی اور اونکی داہنی کہتی ہین ای رب ہماری پوری کر دی ہمکو ہماری روشنی اور معاف کر ہمکو تو ہر چیز کر سکتا ہی ف ای نبی لڑائی کر منکروں اور دغابازوں سی اور سختی کر اون پر اور اونکا گہر دوزخ ہی اور بری جگہہ پہنچی ف اللہ نی بتائی ایک کہاوت منکروں کی واسطی عورت نوح کی اور عورت لوط کی گہر تہین دو نیک بندوں کی ہماری بندوں مین سی پہر اون سی چوری کی پہر وہ کام نہ آئی اونکو اللہ کی ہاتہہ سی کچہہ اور حکم ہوا کہ جاؤ دوزخ مین ساتہہ جانی والوں کی ف اور اللہ نی بتائی ایک کہاوت ایمان والوں کو عورت فرعون کی جب بولی ای رب بنا میری واسطی اپنی پاس ایک گہر بہشت مین اور بچا نکال مجکو فرعون سی اور اوسکی کام سی اور بچا نکال مجکو ظالم لوگوں سے ف اور مریم بیٹی عمران کی جسنی روکی اپنی شہوت کی جگہہ پہر ہمنی پہونک دی اوس مین ایک اپنی طرف کی جان اور سچ جانی اپنی رب کی باتین اور اوسکی کتابین اور تہی بندگی کرنی والوں مین ط

سورۃ الملک ثلثون آیۃ مکیۃ بخلاف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بڑی برکت ہی اوسکی جسکی ہاتہہ ہی راج اور وہ سب چیز کر سکتا ہی جسنی بنایا مرنا اور جینا کہ تمکو جانچی کون تم مین اچہا کرتا ہی کام اور وہ زبردست ہی بخشنی والا ف جسنی بنائی سات آسمان تہہ بر تہہ کیا دیکہتا ہی رحمن کی بنائی مین کچہہ فرق پہر دوہرا کر نگاہ کہین دیکہتا ہی دراڑ ف پہر دوہرا کر نگاہ دو دو بار اولٹی آوسی تیری پاس تیری نگاہ رد ہو کر تہک کر اور ہمنی رونق دی ورلی آسمان کو چراغوں سی اور اونسی رکہی پہینک مار شیطانوں کی اور رکہی ہی اون کو مار دہکتی آگ کی ۵ اور جو منکر ہوئی اپنی رب سی اونکو ہی مار دوزخ کی اور بری جگہہ پہنچی ۵ جب اوسمین ڈالی جاوین سنین اوسکا دہاڑنا اور وہ اچہلتی ہی لگتا ہی کہ پہٹ پڑی جوش سی جس بار پڑا اوس مین ایک غول پوچہا اونسی اوسکی داروغوں نی کیا نہ پہنچا تمکو کوئی ڈر سنانی والا

تبارک الذی — الملک

وہ بولی کیون نہین ہم پاس پہنچا تہا ڈر سنانی والا پہر ہمنی جہوٹہلایا اور کہا کوئی نہین اتاری اللہ
کچہہ چیز تم نری ہو بڑی بہکاوی مین اور بولی اگر ہم ہوتی سنتی یا بوجہتی تو ہوتی دوزخ والون مین
سو قائل ہوئی اپنی گناہ کی اب دفع ہون دوزخ والی ۝ جو لوگ ڈرتی ہین اپنی رب سی بن دیکہی اونکو
معافی ہی اور نیگ بڑا اور تم چہپی کہو اپنی بات یا کہول کر وہ جانتا ہی جیون کی بہید ۝ بہلا وہ نہ جانی
جسنی بنایا اور وہی ہی بہید جانتا خبردار ۝ وہی ہی جسنی کیا تمہاری آگی زمین کو پست اب پہرو
اوسکی کندہون پر اور کہاو کچہہ روزی اوسکی اور اوسیکی طرف اوٹہنا ہی ۝ کیا نڈر ہوئی اوس سی جو
آسمان مین ہی کہ دہنساوی تمکو زمین مین پہر دیکہو وہ لرزتی ہی ۝ یا نڈر ہوئی اوس سی جو آسمان مین ہی
کہ چہوڑ دی تمپر پتہراو باو کا سو اب جانوگی کیسا ہی میرا ڈرکانا اور جہوٹہلا چکی ہین جو انسی پہلی تہی پہر
کیسا ہوا میرا انکار ۝ اور کیا نہین دیکہتی اوڑتی جانور اپنی اوپر پر کہولی اور جہپکتی اونکو کوئی نہین تہام رہا
رحمن کی سوا اوسکی نگاہ مین ہی ہر چیز ۝ بہلا وہ کون ہی جو فوج ہی تمہاری تمکو مدد کری گی رحمن کی
سوا منکر پڑی ہین نری بہکاوی مین ۝ بہلا وہ کون ہی جو روزی دیگا تمکو اگر وہ رکہہ چہوڑی اپنی
روزی کوئی نہین پر اڑ رہی ہین شرارت اور بدکنی پر ۝ بہلا ایک جو چلی اوندہا اپنی منہہ پر وہ
سیدہی راہ پاوی یا وہ جو چلی سیدہا ایک سیدہی راہ پر ۝ تو کہہ وہی ہی جسنی تمکو نکال کہڑا
کیا اور بنا دیی تمکو کان اور آنکہین اور دل تہوڑا تم حق مانتی ہو ۝ تو کہہ وہی ہی جسنی کہنڈایا
تمکو زمین مین اور اوسی کی طرف اکہٹی کیی جاوگی اور کہتی ہین کب ہی یہہ وعدہ اگر تم سچی ہو ۝ تو کہہ
خبر تو ہی اللہ ہی پاس اور مین تو یہی ڈر سنانی والا ہون کہول کر پہر جب دیکہین گی وہ پاس لگا
بری بن جاوینگی مونہہ منکرون کی اور کہی گا یہی ہی جسکو تم مانگتی تہی ۝ تو کہہ بہلا دیکہو تو
اگر کہپا دی مجکو اللہ اور میری ساتہہ والون کو یا ہم پر مہر کری پہر وہ کون ہی جو بچاوی
منکرون کو دکہہ کی مار سی ۝ تو کہہ وہی رحمن ہی ہمنی اوسکو مانا اور اوسی پر بہروسا کیا
سو اب جان لوگی کون پڑا ہی صریح بہکاوی مین ۝ تو کہہ بہلا دیکہو تو اگر ہو جاوی صبح کو پانی تمہارا خشک تو کون ہی جو لا دی تمکو پانی نتہرا

القلم

سورۃ القلم اثنان وخمسون آیۃ مکیۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قسم ہی قلم کی اور جو کچہہ لکہتی ہین ۞ تو نہین اپنی رب کی فضل سی دیوانہ ۞ اور تجکو نیگ ہی بی انتہا اور
تو پیدا ہوا ہی بڑی خلق پر ۞ سو اب تو بہی دیکہہ لی گا اور وہ بہی دیکہہ لین گی کون ہی کہ بچل رہا
تیرا رب وہی بہتر جانی جو بہکا اوسکی راہ سی اور وہی بہتر جانتا ہی راہ پانی والون کو ۞ سو تو کہا
نہ مان جہوٹلانی والون کا ۞ وہ چاہتی ہین کسی طرح تو ڈہیلا ہو تو وہ بہی ڈہیلی ہون ف
اور کہا نہ مان کسی قسم کہانی والی کا بی قدر طعنی دیتا چغلی لئی پہرتا بہلی کام سی روکتا حد سی بڑہتا
گنہگار اجڈ ۞ اس سب کی پیچہی بدنام ف۲ اس سی کہ رکہتا ہی مال اور بیٹی ف۳ جب سنائی اسکو
ہماری باتین کہی یہ نقلین ہین پہلون کی ۞ اب داغ دینگی ہم اوسکو سونڈ پر ف۴ ہمنی ان لوگونکو
جانچا ہی جیسی جانچا اوس باغ والون کو جب سب نی قسم کہائی کہ اوسکا میوہ توڑین گی صبح کو
اور انشاء اللہ نہ کہا ف۵ پہر پہیر کر گیا اوس پر کوئی پہیری والا تیری رب کی طرف سی اور
وہ سوتی رہی ف۶ پہر صبح تک ہو رہا جیسی ٹوٹ چکا ۞ پہر آپس مین پکارا صبح ہوتی کہ سویری چلو اپنی کہیت پر
اگر تمکو توڑنا ہی ۞ پہر چلی اور آپس مین کہتی تہی چپکی چپکی ۞ کہ اندر نہ آنی پاوی اوسمین آج تمہاری پاس
کوئی محتاج ۞ اور سویری چلی لپکتی زور پر ۞ پہر جب اوسکو دیکہا بولی ہم راہ بہولی ۞ نہین ہماری
قسمت نہ ہوئی ف۷ بولا اون مین بیچ کا مین نی تمکو کہا تہا کیون نہین پاکی بولتی اللہ کی
ف۸ بولی پاک ذات ہی ہماری رب کی ہم تہی تقصیر وار تہی ۞ پہر سونہہ کر کر ایک دوسری کی طرف
لگی الاہنا دینی ۞ بولی ای خرابی ہماری ہم تہی حد سی بڑہنی والی ۞ شاید ہمارا رب بدلا دی ہمکو
اس سی بہتر ہم اپنی رب سی آرزو رکہتی ہین ۞ یون آتی ہی آفت اور آخرت کی آفت سب سی
بڑی اگر ان کو سمجہہ ہوتی ۞ البتہ ڈر والون کو اپنی رب کی پاس باغ ہین نعمت کی ۞ کیا ہم کر دینگی حکم
برداروں کو برابر گناہ گاروں کی ۞ کیا ہوا تمکو کیسی بات ٹہراتی ہو ۞ کیا تم پاس کوئی کتاب ہی جس مین
پڑہ لیتی ہو ۞ اوسمین ملتا ہی تمکو جو پسند کرو ۞ کیا تمنی ہمسی قسمین لین ہین پوری قیامت کی دن
تک پہنچتی کہ تمکو ملی گا جو ٹہراؤ گی ۞ پوچہہ ان سی کونسا ان مین اسکا ذمہ لیتا ہی ۞ کیا اونکی کوئی
شریک ہین تو چاہیئی لی آوین اپنی شریک اگر وہ سچی ہین ۞ جس دن کہولی جاوی پنڈلی اور بلائی
جاوین سجدہ کو پہر نہ کر سکین ۞ نیچی ہین اونکی آنکہین چڑہی آتی ہی اون پر ذلت اور پہلی اونکو بلاتی تہی
سجدہ کو اور وہ چنگی تہی ف۹ اب چہوڑ دی مجکو اور جہ جہٹلانی والون کو اس بات کی کہ ہم سیڑہی

سیرہی اتارینگی انکو جہان سی یہہ نہ جانین گی اور اونکو ڈہیل دیتا ہون بی شک میرا داو پکا ہی کیا تو
مانگتا ہی اون سی کچہہ نیگ سو اون پر چٹی کا بوجہہ پڑتی ہی کیا اونکی پاس خبر ہی غیب کی سو وہ لکہہ لاتی
ہین اب تو ٹہرا رہ دیکہہ اپنی رب کی حکم کی اور مت ہو جیسی مچہلی والا جب پکارا اور وہ غصہ مین بہرا
تہا ف۱ اگر نہ سنبہالتا اوسکو احسان تیری رب کا تو پہینکا گیا ہی تہا چٹیل میدان مین الزام کہا کر
پہر نوازا اوسکو اوسکی رب نی پہر کر دیا اوسکو نیکون مین ف۱۱ اور منکر تو لگی ہین کہ ڈگا دین تجکو اپنی
نگاہون سے جب سنتی ہین سمجہوتی اور کہتی ہین وہ باولا ہی ف۱۲ اور یہہ تو سمجہوتی ہی ساری جہان والون کو

سورۃ الحاقۃ اثنان و خمسون آیۃ مکیۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وہ ثابت ہو چکی کیا ہی وہ ثابت ہو چکی اور تو نی کیا بوجہا کیا ہی وہ ثابت ہو چکی ف۱
جہوٹہلایا ثمود نی اور عاد نی اوس کہڑ کہڑانی والی کو سو وہ جو ثمود تہی سو کہپائی گئی اوچہال
ف۲ اور وہ جو عاد تہی سو کہپائی گئی ٹہنڈی سناٹی کی باو سی ہاتہون سی نکلی جاتی ف۳
تعین کی اون پر سات رات اور آٹہہ دن لگتی پہر تو دیکہی لوگ اونمین بچہڑ گئی جیسی وہ ڈہنڈ ہین
کہجور کی کہوکہری پہر تو دیکہتا ہی کوئی اون کا بچ رہا اور آیا فرعون اور جو اوس سی پہلی تہی اور
الٹی بستیان تقصیر کرتی پہر حکم نہ مانا اپنی رب کی رسول کا پہر پکڑی اونکو پکڑ دم گہٹتی ہم نی جس وقت
پانی ابلا لا دلیا تمکو بہتی ناو مین تا رکہین اوسکو تمہاری یادگاری کو اور سنتی اوسکو کان سنتی والا
پہر جب پہونکی نرسنگی مین ایک پہونک اور اٹہائی زمین اور پہاڑ پہر کچلی جاوین ایک چوٹ پہر اوسدن
ہو پڑیگا ہو پڑنی والی اور پہٹ جاوی آسمان پہر وہ اوسدن بکہر رہا ہی اور فرشتی ہین اوسکی
کنارون پر اور اٹہا رہی ہین تخت تیری رب کا اپنی اوپر اوسدن آٹہہ شخص ف۴ اوسدن سامہنی
جاوگی چہپ رہی گا تم مین کوئی چہپی والا سو جسکو ملا لکہا داہنی ہاتہہ مین وہ کہتا ہی لیجیو پڑہیو
میرا لکہا ف۵ مین نی خیال رکہا کہ مجکو ملنا ہی میرا حساب سو وہ ہی گذران مین من بہاتی مین
اونچی باغ مین جسکی میوی جہک رہی ہین کہاو اور پیو رچ پچ سی بدلا اوسکا جو آگی بہیجا تمنی پہلی دنون مین
اور جسکو ملا اوسکا لکہا باوین ہاتہہ مین وہ کہتا ہی کسی طرح مجکو نہ ملتا میرا لکہا اور مجکو خبر نہ ہوتی

کیا ہی حساب میرا ۵ کسی طرح وہی موت نبڑ جاتی کچہہ کام نہ آیا مجکو مال میرا کہپ گئی مجہی
حکومت میری ف اسکو پکڑو پہر طوق ڈالو ۵ پہر آگ کی ڈہیر مین اسکو پیٹہاؤ ۵ پہر ایک
زنجیر مین جسکا ماپ ستر گز ہی اسکو پرو دو ۵ وہ تہا یقین نہ لاتا اللہ پر جو سب سی بڑا ۵ اور
تاکید نہ کرتا فقیر کی کہانی پر ۵ سو کوئی نہین اوسکا آج یہان دوستدار ۵ اور نہ کچہہ کہانا مگر زخمون کا
دہوون ۵ کوئی نہ کہاوی اوسکو مگر وہی گنہگار ۵ سو قسم کہاتا ہون ان چیزون کی جو دیکہتی
اور جو چیزین نہین دیکہتی ۵ یہہ کہا ہی ایک پیغام لانی والی سردار کا ۵ اور نہین یہہ کہا کسی شاعر کا
تم تہوڑا یقین کرتی ہو ۵ اور نہ کہا پریون والی کا تم تہوڑا دہیان کرتی ہو ۵ یہہ اتارا ہی جہان کی
رب کا ۵ اور اگر بنا لاتا ہم پر کوئی بات تو ہم پکڑتی اسکا داہنا ہاتہہ ۵ پہر کاٹ ڈالتی اوسکی گردن
پہر تم مین کوئی نہین اس سی روکنی والا ف اور یہہ سمجہوتی ہی ڈر والونکو ۵ اور ہمکو معلوم
کہ تم مین بعضی جہٹلاتی ہین ۵ اور وہ جو ہی پچہتاوا ہی منکرون پر ۵ اور وہ جو ہی سو ٹہیک یقین کرنی کی ہی

اب بول پاکی اپنی رب کی نام سی جو ہی سب سی بڑا ۵

سورۃ المعارج اربع واربعون آیۃ مکیۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مانگا ایک مانگنی والی نی عذاب پڑنی والا منکرون کی واسطی کوئی نہین اوسکو ہٹانی والا
اللہ کی طرف کا جو چڑہتی درجون کا صاحب ۵ چڑہین گی اوسکی طرف فرشتی اور روح اوس دن
مین جسکا لنباو پچاس ہزار برس ہی ۵ سو تو صبر کر بہلی طرح کا صبر کرنا ف وہ دیکہتی ہین اوسکو
دور ۵ اور ہم دیکہتی ہین اوسکو نزدیک ۵ جسدن ہوگا آسمان جیسی تانبا پگہلا ۵ اور ہونگی پہاڑ جیسی اون
رنگی ۵ اور نہ پوچہی دوستدار دوستدار کو ۵ سب نظر آجاوینگی اونکو ۵ مناوی گا گنہگار کسی طرح
چہڑاوی ہین ہی اوس دن کی مار سی اپنی بیٹی ۵ اور ساتہہ والی اور بہائی ۵ اور اپنا گہرانا جس مین
رہتا تہا ۵ اور جتنی زمین پر ہین ساری پہر آپ کو بچاوی ف کوئی نہین وہ تپتی آگ ہی ۵
کہینچ لینی والی کلیجا ۵ پکارتی ہی اوسکو جسنی پیٹہ دی اور پہر گیا ۵ اور اکٹہا کیا اور سینتا

بی شک آدمی بنا ہی جی کا کچا ۵ جب لگی اوسکو برائی تو گہابرا اور جب لگی اوسکی بہلائی تو آن دبوا
مگر وہ نمازی جو اپنی نماز پر قائم ہین ۵ اور جنکی مال مین حصہ ٹہر رہا ہی مانگتی کا اور ہاری کا ۵ اور جو
یقین کرتی ہین انصاف کی دن کو اور جو اپنی رب کی عذاب سی ڈرتی ہین ۵ بی شک اونکی رب کی
عذاب سی نڈر نہ ہوا جاوی ۵ اور جو اپنی شہوت کی جگہہ تہامتی ہین ۵ مگر اپنی جورؤن سی یا اپنی ہاتہ
مال سی ہو اون پر نہین اُلاہنا ۵ پہر جو کوئی ڈہونڈہی اسکی سوا سو وہی ہین حد سی بڑہتی اور جو اپنی
دہرو ہٹرین اور اپنا قول نباہتی ہین ۵ اور جو رہتی گواہی پر سیدہی ہین ۵ اور جو رہتی اپنی نمازسی
خبردار ہین ۵ وہ ہین باغون مین عزت سی ۵ پہر کیا ہوا ہی منکرون کو جو تیری طرف دوڑی
آتی ہین داہنی سی اور بائوی سی جوٹ کی جوٹ کیا لالچ رکہتا ہی ہر ایک اون مین کہ داخل
کری نعمت کی باغ مین کوئی نہین ہمنی اون کو بنایا ہی جس چیز سی جانتی ہین ف ۳ سو مین قسم
کہاتا ہون مشرقون مغربون کی مالک کی ہم سکتی ہین کہ بدل کر لی آوین اون سی بہتر اور
ہم سی نہ جاوینگی ۵ سو چہوڑدی اونکو باتین بناوین اور کہیلین جب تک ٹہرین اپنا اوس دن
جسکا ان سی وعدہ ہی ۵ جسدن نکل پڑین گی قبرون سی دوڑتی جیسی کسی نشانی پر دوڑی
جاتی ہین ۵ نیچی ہین اونکی آنکہین چڑہی آتی ہی اون پر ذلت یہہ وہ دن جسکا اونسی وعدہ ہی

	سورۃ النوح ثمان و عشرون آیۃ مکیۃ اجماعا	۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہمنی بہیجا نوح اوسکی قوم کی طرف کہ ڈرا اپنی قوم کو اس سی پہلی کہ پہنچی اون پر دکہہ والی آفت
بولا ای قوم میری مین تمکو کہہ سناتا ہون کہول کر کہ بندگی کرو اللہ کی اور اوس سے
ڈرو اور میرا کہا مانو کہ بخشی تمکو کچہہ گناہ تمہاری اور ڈہیل دی تمکو ایک ٹہرائی وعدہ تک
جو وعدہ رکہا اللہ نے جب آپہنچی اسکو ڈہیل نہ ہوگی اگر تمکو سمجہہ ہی ف ۱ بولا ای رب مین بلاتا رہا
اپنی قوم کو رات اور دن پہر میری بلانی سی اور زیادہ بہاگتی ہی رہی ۵ اور مین نی جب بار انکو
بلایا تا انکو تو معاف کری ڈالنی لگی اپنی انگلیان کانون مین اور اوڑہ لئی اپنی کپڑی اور
ضد کی اور غرور کیا بڑا غرور ف ۲ پہر مین نی انکو بلایا اجاگر پہر مین نی انکو کہول کر کہا اور

چھپ کر کہا چکی ہی ہ تو مین نی کہا گناہ بخشواو اپنی رب سی بیشک وہی بخشنی والا ہ چھوڑ دیگا
آسمان کی تم پر دہاریں ہ اور بڑہتی دیگا تمکو مال اور بیٹون سی اور بنادیگا تمکو باغ اور بنادیگا تمکو نہرین ہ
کیا ہوا ہی تمکو کیون نہین امید رکہتی الله سی بڑائی کی ہ اور اوسنی تمکو بنایا طرح طرح سی ف۳ کیا
تمنی نہین دیکہا کیسی بنائی الله نی سات آسمان تہ بر تہ اور رکہا چاند اون مین اجالا اور رکہا سورج
چراغ جلتا ہ اور الله نی اگایا تمکو زمین سی جما کر پہر دوہرا کر ڈالیگا تمکو اوس مین ور نکالیگا تمکو
باہر اور الله نی بنادی تمکو زمین بچہونا تا کہ چلو اسمین کشادہ رستی ہ کہا نوح نی ای رب میری انہون نی
میرا کہا نہ مانا اور مانا ایسی کا جسکو اوسکی مال اور اولاد سی اور بڑہا ٹوٹا ف اور داو کیا ہی بڑا
داو ف۵ اور بولی نہ چھوڑیو اپنی ٹہاکرون کو اور نہ چھوڑیو ودّ کو اور نہ سواع کو اور نہ یغوث
اور یعوق اور نسر کو اور بہکا دیا بہتون کو اور تو نہ بڑہا بیون کی نصافون کو مگر بہکاوا ف۶ کچہہ
اونکی گناہون سی ڈوبائی گئی پہر بیٹہائی گئی آگ مین پہر نہ پائی اپنی واسطی الله کی سوا کوئی مددگار ہ اور
کہا نوح نی ای رب نہ چھوڑ زمین پر منکرون کا ایک گہر بسنی والا ہ مقرر اگر تو چھوڑ دیگا ان کو
بہکاوینگی تیری بندون کو اور جو جنینگی سو ڈہیٹہ حق نہ سمجہتا ہ ای رب معاف کر مجھکو اور میری
ماباپ کو اور جو آوی میری گہر مین ایمان سی اور سب ایمان والی مردونکو اور عورتونکو اور گنہگارون کی سوا مت بڑہا کچہہ مگر برباد ہونا

سورۃ الجن ثمان وعشرون آیۃ مکیۃ

بسم الله الرحمن الرحیم

تو کہہ مجھکو حکم آیا کہ سن گئی کتنی لوگ جنون کی پہر کہا ہمنی سنا ہی ایک قرآن عجب سو جہاتا نیک راہ
پہر ہم اوسپر یقین لائی اور ہرگز نہ شریک بتاوینگی اپنی رب کا کسیکو ف۱ اور یہہ کہ اونچی ہی
شان ہماری رب کی نہین رکہی اوسنی جورو نہ بیٹا ف۲ اور یہہ کہ ہمارا بیوقوف
کہتا الله پر بڑہا کر باتین ف۳ اور یہہ کہ ہمکو خیال تہا کہ نہ بولینگی انس اور جن الله
پر جہوٹہہ ف۴ اور یہہ کہ تہی کتنی مرد آدمیون کی پناہ پکڑتی کتنی مردون کی جنون مین
پہر اونکو بڑہا اور سر چڑہنا ف۵ اور یہہ کہ اون کو بہی خیال تہا جیسا تمکو خیال تہا کہ ہرگز نہ
اوٹہاویگا الله کسی کو ف۶ اور یہہ کہ ہمنی ٹٹول دیکہا آسمان کو پہر پایا اوسکو بہر رہی

تبارک الذی

النوح

نصف

اوسمین جو کہیدا سخت اور انکاری ف اور یہہ کہ ہم بیٹھتی تہی آسمان کی ٹہکانون مین
سننی کو پہر جو کوئی اب سنی پاوی اپنی واسطی ایک انگارا گہات مین ۵ اور یہہ کہ ہم نہین
جانتی کچہہ برا ارادہ ٹہرا ہی زمین کی رہنی والون پر یا چاہا اونکی حق مین اونکی رب نی
راہ پر لانا ۵ اور یہہ کہ کوئی ہم مین نیک ہین اور کوئی اسکی سوا ہم تہی کئی راہ پر پہٹی ہوئی ۵
اور یہہ کہ ہمارے خیال مین آیا کہ ہم ہرا نہ سکین گی اللہ کو زمین مین اور نہ تہکا وینگی
اوسکو بہاگ کر ۵ اور یہہ کہ جب ہمنی سنی راہ کی بات ہمنی اوسکو مانا پہر جو کوئی یقین لاوی
اپنی رب پر سو نہ ڈریگا نقصان سی اور نہ زبردستی سی ۵ اور یہہ کہ کوئی ہم مین حکم
بردار ہین اور کوئی بی انصاف سو جو حکم مین آئی سو انہون نی اٹکل نیک راہ ۵ اور جو بی
انصاف ہین وہ ہوئی دوزخ کا ایندہن اور یہہ حکم آیا کہ اگر لوگ سیدہی رہتی راہ پر تو ہم
پلاتی انکو پانی بہر کر کہ انکو جانچین اوسمین اور جو کوئی موڑی اپنی رب کی یاد
وہ پیٹہاوی اوسکو چڑہتی عذاب مین اور یہہ کہ سجدہ کی ہاتہہ پانو حق اللہ کا ہی سو
مت پکارو اللہ کی ساتہہ کسی کو ۵ اور یہہ کہ جب کہڑا ہوا اللہ کا بندہ اوسکو پکارتا
لوگ ہونی لگتی ہین اوسپر ٹہٹہہ تو کہہ مین تو یہی پکارتا ہون اپنی رب کو اور شریک
نہین کرتا اوسکا کسی کو ۵ تو کہہ میری ہاتہہ نہین تمہارا برا اور نہ راہ پر لانا تو کہہ
مجکو نہ بچاویگا اللہ کی ہاتہہ سی کوئی اور نہ پاؤنگا اوسکی سوا کہین سرک رہنی کو جگہہ
مگر پہونچانا ہی اللہ کی طرف سی اور اوسکی پیغام دینی اور جو کوئی حکم نہ مانی اللہ کا اور
اوسکی رسول کا سو اسکو آگ ہی دوزخ کی رہا کرین اوسمین ہمیشہ ۵ یہان تک کہ جب
دیکہین جو ان سی وعدہ ہوا تب جان لین گی کسکی مدد کم زور ہی اور گنتی مین تہوڑی
تو کہہ مین نہین جانتا کہ نزدیک ہی جس چیز کا تمسی وعدہ ہی یا کر دی اوسکو میرا رب
ایک مدت کی حد ۵ جاننی والا بہید کا سو نہین خبر دیتا اپنی بہید کی کسی کو ۵ مگر جو پسند
کرلیا کوئی رسول تو وہ چلاتا ہی اوسکی آگی اور پیچہی چوکی دار ف تا جانی کہ انہون
نی پہنچائی پیغام اپنی رب کی اور قابو مین رکہا ہی جو اونکی پاس ہی اور گن لی ہی گنتی

سورۃ المزمل عشرون آیۃ مکیۃ

[illegible] لیعنی میعاد [illegible] وہ رب ہو [illegible] غیب پہنان کا ہی [illegible] اپنی غیب کی کہ مخصوص نسبت علم ۱۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اے جھرمٹ مارنے والے کھڑا رہ رات کو مگر کسی رات ف۱ آدھی رات یا اس سے کم تھوڑا سا یا زیادہ کر اس پر اور کھول کھول پڑھ قرآن صاف ہم آگے ڈالیں گے تجھ پر ایک بھاری بات ف۲ البتہ اٹھان رات کا سخت روندتا ہے اور سیدھی نکلتی ہے بات ف۳ البتہ تجھ کو دن میں شغل رہتا ہے لنبا ف۴ اور پڑھ نام اپنے رب کا اور چھوٹ جا اوس کی طرف سب سے الگ ہو کر مالک مشرق اور مغرب کا اوس بن کسی کی بندگی نہیں سو پکڑ اوس کو کام سونپا اور سہتا رہ جو کہتے ہیں اور چھوڑ اون کو بھلی طرح چھوڑنا ف۵ اور چھوڑ دے مجھ کو اور جھٹلانے والوں کو جو آرام میں رہے ہیں اور ڈھیل دے اون کو تھوڑی سی البتہ ہمارے پاس بیڑیاں ہیں اور آگ کا ڈھیر اور کھانا گلے میں اٹکتا اور دکھ کی مار جس دن کانپے زمین اور پہاڑ اور ہو جاویں پہاڑ ریت پھسلتی ہم نے بھیجا تمہاری طرف رسول بتانے والا تمہارا جیسا بھیجا فرعون پاس رسول پھر کہا نہ مانا فرعون نے رسول کا پھر پکڑی ہم نے اوس کو پکڑ وبال کی پھر کیونکر بچو گے اگر منکر ہو گئے اوس دن جو کر ڈالے لڑکوں کو بوڑھا ف۶ آسمان پھٹتا ہے اوس میں اوس کا وعدہ ہونا یہ تو سمجھوتی ہے پھر جو کوئی چاہے بنا رکھے اپنے رب کی طرف راہ ف۷ تیرا رب جانتا ہے کہ تو اوٹھتا ہے نزدیک دو تہائی رات کے اور آدھی رات اور تہائی رات اور کتنے لوگ تیرے ساتھ کے اور اللہ ماپتا ہے رات کو اور دن کو اوس نے جانا کہ تم اوس کو پورا نہ کر سکو گے پھر تم پر معاف بھیجی سو پڑھو جتنا آسان ہو قرآن سے جانا کہ آگے ہوں گے تم میں کتنے بیمار اور کتنے اور پھرتے ملک میں ڈھونڈتے اللہ کا فضل اور کتنے اور لڑتے اللہ کی راہ میں سو پڑھو جتنا آسان ہو اوس میں سے اور کھڑی رکھو نماز اور دیتے رہو زکوٰۃ اور قرض دو اللہ کو اچھی طرح قرض دینا اور جو آگے بھیجو گے اپنے واسطے کوئی نیکی اوس کو پاؤ گے اللہ کے پاس بہتر اور ثواب میں زیادہ اور معافی مانگو اللہ سے بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے

سورۃ المدثر چھپن آیۃ مکیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اے لحاف میں لپٹے کھڑا ہو پھر ڈر سنا اور اپنے رب کی بڑائی بول اور اپنے کپڑے پاک رکھ

تبارک الذی

المزمل المدثر

اور کپہری کو چہوڑ دی اور نہ کر کہ احسان کری اور بہت چاہی ۵ اور اپنی رب کی
راہ دیکہہ ف۱ پہر جب کہڑکہڑاوی وہ کہو کہرا ف۲ پہر وہ اوس دن مشکل دن ہی منکرون
پر نہین آسان ۵ چہوڑ دی مجکو اور اوسکو جو مین نی بنایا اکیلا ف۳ اور دیا اوسکو مال
پہیلا کر اور بیتی مجلس مین بیٹہنی والی ۵ اور طیاری کر دی اوسکو خوب طیاری پہر لالچ رکہتا ہی
کہ اور دون ف۴ کوئی نہین وہ ہی ہماری آیتون کا مخالف ۵ اب اوس سی چڑہواونگا
بڑی چڑہائی ف۵ اوسنی سوچ کیا اور دل مین ٹہرایا سو مارا جائیو کیسا ٹہرایا ۵ پہر مارا
جائیو کیسا ٹہرایا ۵ پہر نگاہ کی پہر تیوری چڑہائی اور موہنہ تہتہایا ۵ پہر پیٹہ دی اور غرور
کیا ۵ پہر بولا اور نہین یہہ جادو ہی چلا آتا ۵ اور نہین یہہ کہا ہی آدمی کا سا ۵ اب اوسکو
ڈالونگا آگ مین اور تو کیا بوجہا کیا ہی وہ آگ ۵ نہ باقی رکہی نہ چہوڑتی نظر آتی ہی بیندی کی
ف۶ اوسپر مقرر ہین انیس شخص ۵ اور ہمنی جو رکہی ہین دوزخ پر لوگ اور نہین فرشتی
ہین اور اونکی جو گنتی رکہی سو جانچنی کو منکرون کی تا یقین کرین جنکو ملی ہی کتاب اور بڑہی
ایمان دارون کی ایمان اور دہوکا نہ کہاوین جنکو ملی ہی کتاب اور مسلمان اور تا کہین
جنکی دل مین روگ ہی اور منکر کیا غرض تہی اللہ کو اس کہاوت سی یون بہٹکاتا ہی اللہ جسکو چاہی
اور راہ دیتا ہی جسکو چاہی اور کوئی نہین جانتا تیری رب کی لشکر مگر وہی آپ اور وہ تو سمجہوتی
ہی لوگون کی واسطی ف۷ سچ کہتا ہون قسم ہی چاند کی ۵ اور رات کی جب پیٹہ پہیری
اور صبح کی جب روشن ہووی ۵ وہ دوزخ ایک ہی بڑی چیزون مین ڈراوا ہی لوگون کو
جو کوئی چاہی تم مین کہ آگی بڑہی یا پیچہی رہی ف۸ ہر جی اپنی کئی مین پہنسا ہی مگر داہنی
والی باغون مین ہین ملکر پوچہتی ہین گنہگارون کا احوال تم کاہی پڑی دوزخ مین ۵
وہ بولی ہم نہ تہی نماز پڑہتی ۵ اور نہ تہی کہلاتی محتاج کو ۵ اور تہی بات مین دہنستی ساتہہ دہنسنی
والون کی ۵ اور تہی جہوٹہلاتی انصاف کی دن کو ۵ جب تک آپہنچی ہم پر یقین آنی والی ف۹
پہر کام نہ آوی گی اونکو سفارش سفارش کرنی والون کی ف۱۰ پہر کیا ہوا ہی انکو سمجہوتی
موہنہ موڑتی جیسی وہ گدہی ہین بدکی بہاگی غل کرنی سی ف۱۱ بلکہ چاہتا ہی ہر مرد اون مین
کہ اوسکو ملین ورق کہلی ف۱۲ کوئی نہین پر ڈرتی نہین آخرت سی ۵ کوئی نہین یہہ تو سمجہوتی ہی

پہر جو کوئی چاہی یہہ یاد کری ف ۱۳ اور وہ یاد بہی کرین کہ چاہی اللہ وہ ہی جس سے
ڈر چاہیی اور وہ ہی بخشنی کے لائق

سورۃ القیامۃ اربعون آیۃ مکیۃ اجماعاً

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قسم کہاتا ہون قیامت کی دن کی اور قسم کہاتا ہون جی کی جو الاہنا دیتا ہی ف ۱ کیا
خیال رکہتا ہی آدمی کہ جمع نہ کرینگی ہم اوسکی ہڈیان کیون نہین سکتی ہین کہ ٹہیک کرین اسکی
پوریان ۵ بلکہ چاہتا ہی آدمی کہ ڈہٹائی کری اوسکی ساہمنی ۵ پوچہتا ہی کہ کب ہی
دن قیامت کا پہر جب چوندہ لانی لگی نیور ۵ اور گہنجاوی چاند ۵ اور اکہٹی ہون سورج
اور چاند ف ۲ کہی آدمی اوسدن کہان جاؤن بہاگ کر ۵ کوئی نہین کہین نہین ہی بچاؤ ۵ تیری
رب تک اوسدن جا ٹہرنا ۵ جتاوینگی انسان کو اوسدن جو آگی بہیجا اور جو پیچہی چہوڑا ۵ بلکہ
آدمی اپنی واسطی آپ سوجہ ہی ۵ اور پڑا لا ڈالی اپنی بہانی ف ۳ نہ چلا تو اسکی پڑہنی پر اپنی زبان
کہ شتاب اسکو سیکہہ لی وہ تو ہمارا ذمہ ہی اسکو سمیٹ رکہنا اور پڑہنا ۵ پہر جب ہم پڑہنی لگین
ساتہہ رہ اوسکی پڑہنی کی ۵ پہر مقرر ہمارا ذمہ ہی اسکو کہول بتانا ف ۴ کوئی نہین پر تم چاہتی ہو
شتاب ملتی اور چہوڑتی ہو دیر آنی ۵ کتنی مونہہ اوسدن تازی ہین اپنی رب کی طرف دیکہتی ف ۵ اور
کتنی مونہہ اوسدن اوداس ہین خیال ہین ہین کہ اون پر وہ ہو وی جس سی کمر ٹوٹی ۵ کوئی نہین
جسوقت جان پہنچی ہانس تک ۵ اور لوگ کہین کون ہی جہاڑنی والا ۵ اور وہ اٹکلا کہ اب آیا چہوٹنا ۵
اور لپٹ گئی پنڈلی پر پنڈلی ۵ تیری رب کی طرف ہی اوسدن کہنچ جانا ۵ پہر نہ یقین لایا ہی نہ نماز
پڑہی ۵ پہر جہٹلایا ہی اور مونہہ موڑا ۵ پہر گیا اپنی گہر کو اکڑتا ۵ خرابی تیری خرابی پر خرابی
تیری ۵ پہر خرابی تیری خرابی پر خرابی تیری کیا خیال رکہتا ہی آدمی کہ چہوٹا رہیگا بی قید ۵
بہلا نہ تہا ایک بوند منی کی جو ٹپکی ۵ پہر تہا لوہو کی پہٹکی پہر اوسنی بنایا اور ٹہیک کر اوٹہایا ۵
پہر کیا اوس مین جوڑا نر اور مادہ کیا ایسا شخص نہین سکتا کہ جلاوے مردے

سورۃ الدہر احدی وثلثون آیۃ مکیۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کبھی ہو ا ہی انسان پر ایک وقت زمانی مین جو نہ تہا کچہہ چیز تکر اکرین آتی ہم نی بنایا آدمی بوندکی
لچھی سی ملیتی رہی او سکو ہیر کردیا سنتا دیکہتا ہم نی اوسکو سجہائی راہ یا حق مانتا یا ناشکر ہم نی
رکہی منکرون کو زنجیرین اور طوق اور آگ دہکتی البتہ نیک لوگ پیتی ہین پیالہ جسکی ملونی ہی
کافور ایک چشمہ ہی جس سی پیتی ہین بندی اللہ کی چلاتی ہین اوسکی نالیان ف۱ پوری کرتی ہین
منت اور ڈرتی ہین اوس دن سی کہ اوسکی برائی پہیل پڑی گی اور کہلاتی ہین کہانا اوسکی محبت پر
محتاج کو اور بن باپ کی لڑکی کو اور قیدی کو ہم جو تمکو کہلاتی ہین نرا اللہ کا مونہہ چاہنی کو نہ تمسی
ہم چاہین بدلا نہ چاہین شکر گزاری ہم ڈرتی ہین اپنی رب سی ایک دن اداس سی سختی کی پہر بچایا
اونکو اللہ نی برائی سی اوس دن کی اور ملائی اونکو تازگی اور خوشوقتی اور بدلا دیا اونکو اسپر کہ وہ
ٹہری رہی باغ اور پوشاک ریشمی لگی بیٹہی اوسمین تختون پر نہین دیکہتی ہین وہان دہوپ نہ ٹہری
اور جہک رہین اون پر اوسکی چہاؤنین اور پست کر رکہی ہین اوسکی گچہی لٹکا کر اور لوگ لئی پہرتی ہین
اون پاس باسن روپی کی اور آبخوری جو ہو رہی ہین شیشی شیشی روپی کی ناپ پر رکہا اونکا ناپ ف۲
اور اونکو وہان پلاتی ہین پیالہ جسکی ملونی ہی سونٹہہ ایک چشمہ ہی اوسمین اوسکو نام کہتی ہین
سلسبیل ف۳ اور پہرتی ہین اون پاس لڑکی سدا رہنی والی جب تو اونکو دیکہی خیال کری موتی ہین
بکہری اور جب تو دیکہی وہان تو دیکہی نعمت اور سلطنت بڑی اوپر کی پوشاک اونکی کپڑی
باریک ریشم کی سبز اور گاڑہی اور اونکو پہنائی ہین کنگن روپی کی اور پلایا اونکو اونکی رب نی
شراب جو دل کو دہو گیا یہہ ہی تمہارا بدلا اور کمائی تمہاری ٹہکانی لگی ہم نی اتارا تجہہ پر
قرآن سہج سہج اتار نا سو تو راہ دیکہہ اپنی رب کی حکم کی اور کہا نہ مان اون مین کسی گنہگار
یا ناشکر کا اور یاد کر نام اپنی رب کا صبح اور شام اور کچہہ رات مین سجدہ کر اوسکو
اور پاکی بول اوسکی بڑی رات تک یہہ لوگ چاہتی ہین شتاب ملنی والی اور چہوڑ رکہا ہی
اپنی پیچہی ایک دن بہاری ہم نی اونکو بنایا اور مضبوط باندہی اونکی گرہ بندی اور جب
ہم چاہین بدل لاوین اون کی طرح کی لوگ بدل کر یہہ تو سمجہوتی ہی پہر جو کوئی چاہی کر رکہی
اپنی رب تک راہ اور تم نہ چاہو گی مگر جو چاہی اللہ بی شک اللہ ہی سب جانتا حکمت والا

داخل کری جسکو چاہی اپنی مہر مین اور جو گنہگار ہین رکہی ہی اون کو دکہہ کی مار

سورۃ المرسلات خمسون آیۃ مکیۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قسم ہی چلتی باؤن کی دل کو خوش آتی ۵ پہر جہوکا دینی والیان زور سی ۵ پہر اوبہارنی والیان اوٹہا کرہ پہر پہاڑنی والیان بانٹ کرہ پہر فرشتی اتارنی والون کی سمجہوتے ۵ الزام اوتارنی کو یا ڈرسانیکو ۵ مقرر جو تمسی وعدہ ہوا سو ہونا ہی ف۱ پہر جب تارےی مٹائی جاوین ۵ اور جب آسمان مین جہروکی پڑین ۵ اور جب پہاڑ اوڑائی جاوین ۵ اور جب رسولون کا وعدہ ٹہری ف۲ کسدن کی اونکو دیر ہی اوس فیصلہ کی دن کی ور تو کیا بوجہا کیسا فیصلہ کا دن ۵ خرابی ہے اوسدن جہوٹہلانی والون کی ۵ ہم کہپا نہین چکی اگلی پہر اونکی پیچہی بہیجتی ہین پچہلی ۵ ہم یہی کچہہ کرتی ہین گنہگارون سی ۵ خرابی ہی اوسدن جہوٹہلانی والون کی ۵ ہمنی نہین بنایا تمکو ایک بی قدر پانی سی ۵ پہر رکہا اوسکو ایک جمی ٹہراوین ۵ ایک وعدہ مقرر تک ۵ پہر ہم کرسکی سو کیا خوب سکت والی ہین ۵ خرابی ہی اوسدن جہوٹہلانی والون کی ۵ ہمنی نہین بنائی زمین سمیٹنی والی ۵ جیتیون کو اور مردون کو ۵ اور رکہی اوسمین بوجہہ کو پہاڑ اونچی ۵ اور پلایا تمکو پانی میٹہا پیاس بجہاتا ۵ خرابی ہی اوسدن جہوٹہلانی والون کی ۵ چلو دیکہو جس چیز کو تم جہوٹہلاتی تہی ۵ چلو ایک چہانو مین جسکی تین پہانکین ۵ نہ گہن سے اور نہ کام آوی تپش کی ۵ وہ آگ پہینکتی ہی چنگاریان جیسی محل ۵ جیسی وہ اونٹ ہین زرد ۵ خرابی ہی اوسدن جہوٹہلانی والون کی ف۳ یہہ وہ دن ہے کہ نہ بولین گی اور نہ اونکو حکم ہو کہ توبہ کرین ۵ خرابی ہی اوسدن جہوٹہلانی والون کی یہہ ہی دن فیصلہ کا جمع کیا ہی ہمنی تمکو اور اگلون کو ۵ پہر اگر کچہہ داؤ ہی تمہارا تو چلا لو مجہہ پر ۵ خرابی ہی اوسدن جہوٹہلانی والون کی ۵ جو ڈرو الی ہین وہ چہانو مین ہین اور ندیون مین اور میوی جس قسم کی جی چاہی ۵ کہاؤ اور پیو رچ سی بدلا اوسکا جو کرتی تہی ۵ ہم یون دیتی ہین بدلا نیکی والون کو ۵ خرابی ہی اوسدن جہوٹہلانی والون کی ۵ کہا لو اور برت لو تہوڑے دنون تم مقرر گنہگار ہو ۵ خرابی ہی اوسدن جہوٹہلانی والون کی ۵ اور جب کہیی انکو

تو وہ نہین نوکی ۵ خرابی ہی اوسدن جہوٹہلانی والونکی ۵ اب کس بات پر اسکی بعد یقین لاوینگی

سورۃ النبأ اربعون آیۃ مکیۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کیا بات پوچہتی ہین لوگ آپس مین ۵ وہ بڑی خبر جسمین وہ کئی طرف ہو رہی ہین ف۱ یون نہین
اب جان لینگی ۵ پہر بہی یون نہین اب جان لینگی ۵ ہمنی نہین بنائی زمین بچہونا ۵
اور پہاڑ میخین ۵ اور تمکو بنایا جوڑے جوڑے ۵ اور بنائی نیند تمہاری دفع ماندگی ۵ اور بنائی
رات اوڑہنا ۵ اور بنایا دن روزگار کو ۵ اور چنی تم سی اوپر سات چنائی مضبوط اور
بنایا ایک چراغ چمکتا ۵ اور اتارا نچڑتی بدلیون سی پانی کا ریلا ۵ کہ نکالین اوس سی اناج
اور سبزہ اور باغ پتون مین لپٹ رہی ۵ بیشک دن فیصلہ کا ہی ایک وقت ٹہر رہا ۵ جسدن
پہونکین نرسنگا پہر چلی آؤ جوٹ جوٹ اور کہل جاوی آسمان تو ہوجاوی دروازی ۵ اور
چلائی جاوین پہاڑ تو ہوجاوین ریتا ۵ بیشک دوزخ ہی تاک مین ۵ شریرون کا ٹہکانا
رہتی ہین اوسمین قرنون ۵ نہ چکہین وہان مزا ٹہنڈ کا نہ کچہہ پینا ۵ مگر گرم پانی اور
بہتی پیپ ۵ بدلا ہی پورا ۵ وہ تہی توقع نہ رکہتی حساب کی اور جہوٹہلاتی ہماری آیتین مکر کر
اور ہر چیز ہمنی گن رکہی لکہہ کر ۵ اب چکہو کہ ہم بڑہاتی نہ جاوینگی تم پر مگر مار ۵ بیشک ڈر والونکو
مراد ملنی ہے ۵ باغ ہین اور انگور ۵ اور نوجوان عورتین ایک عمر کی سب ۵ اور پیالہ چہلکتا ۵
نہ سنین گی وہان بکنا اور نہ مکرانا ف۲ بدلا ہی تیری رب کا دیا حساب سی ۵ جو رب ہی
آسمانونکا اور زمین کا اور جو انکی بیچ ہی بڑی مہر والا قدرت نہین کہ کوئی اوس سی بات کری
ف۳ جسدن کہڑا ہو روح اور فرشتی قطار ہو کر ف۴ کوئی نہین بولتا مگر جسکو حکم
دیا رحمن نی اور بولا بات ٹہیک ف۵ وہ دن ہی تحقیق پہر جو کوئی چاہی بنا رکہی اپنی
رب کی پاس ٹہکانا ۵ ہمنی خبر سنا دی تمکو ایک آفت نزدیک کی ۵ جسدن دیکہہ لیوی آدمی
جو آگی بہیجا اوسکی ہاتہون نی اور کہی منکر کسیطرح مین مٹی ہوتا ف۶ ۵

سورۃ النازعات ست واربعون آیۃ مکیۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قسم ہی گھسیٹ لانی والونکی ڈوب کر اور بند چہوڑ دینی والونکی کہول کر ۵ اور پیرنی والون کی تیرتی ۵ پہر آگی بڑہتی دوڑ کر ۵ پہر کام بناتی حکم سی ف۱ جسدن کانپی کانپنی والی ف۲ اوسکی پیچہی دوسری ف۳ کتنی دل اوسدن دہڑکتی ہین ۵ اون کی آنکہین نیچی ہین ۵ لوگ کہتی ہین کیا ہم پہر آوینگی اولٹی پاون ۵ کیا جب ہو چکی ہڈیان کہوکہری ۵ بولی تو تو پہر آنا ٹوٹا ہی ف۴ سو وہ تو ایک جہڑکی ہی پہر تبہی وہ آرہی میدان مین ۵ کچہہ پہنچی ہی تجکو بات موسی کی جب پکارا اوسکو اوسکی رب نی پاک میدان مین جسکا نام طوی ۵ جا فرعون پاس اوسنی سر اوٹھایا ۵ پہر کہہ تیرا جی چاہتا ہی کہ تو سنورجی ۵ اور راہ بتاؤن تجکو تیری رب کی طرف پہر تجکو ڈر ہو ۵ پہر دکہا اوسکو وہ بڑی نشانی ۵ پہر جہوٹلایا اور نہ مانا ۵ پہر چلا پیٹ پہیر کر تلاش کرتا ۵ پہر سب کو جمع کیا پہر پکارا ۵ تو کہا مین ہون رب تمہارا سب سی اوپر ۵ پہر پکڑا اوسکو اللہ نی سزا مین پچہلی کی اور پہلی کی ف۵ بیشک اسمین سوچ کی جگہہ ہی جسکو ڈر ہی ۵ کیا تم مشکل ہو بنانے یا آسمان اوسنی وہ بنایا ۵ اونچی کی اوسکی بلندی پہر اوسکو صاف کیا ۵ اور اندہیری کی رات اوسکی اور کہول نکالی اوسکی دہوپ ۵ اور زمین کو اسکی پیچہی صاف بچہایا ۵ نکالا اوس سی اوسکا پانی اور چارا ۵ اور پہاڑون کو بوجہہ رکہا ف۶ کام چلانی کو تمہاری اور تمہاری چوپایون کی ۵ پہر جب آوی وہ بڑا ہنگامہ ۵ جسدن یاد کری آدمی جو کمایا ۵ اور نکال رکہی دوزخ جو چاہی دیکہی ۵ سو جسنی شرارت کی ۵ اور بہتر سمجہا دنیا کا جینا ۵ سو دوزخ ہی ہی ٹہکانا ۵ اور جو کوئی ڈرا اپنی رب کی پاس کہڑی ہونی سی ۵ اور روکا جی کو چاؤ سی ۵ سو بہشت ہی ہی ٹہکانا ۵ تجسی پوچہتی ہین وہ گہڑی کب ہی ٹہراو اوسکا ۵ تو کس بات مین ہی اوس کی ذکر سی ۵ تیری رب تک پہنچ اوسکی ف۷ تو تو ڈر سنانیکو ہی اوسکو جو اوس سی ڈرتا ہی ۵ ایسا لگیگا جسدن دیکہینگی اوسکو کہ نہین لگی وہ مگر ایک شام یا صبح

	سورة عبس اربعون آیة مکیة اجماعا	
	بسم اللہ الرحمن الرحیم	

ف۱ تیوری چڑہائی اور موہنہ موڑا ۵ اس سی کہ آیا اوس پاس اندہا ف۲ اور تجکو کیا

تیری شاید کہ وہ سنورتا ہ یا سوچتا تو کام آتا ہ اوسکی سمجھانا ہ وہ جو پروا نہین کرتا سو تو
اوسکی فکر مین ہی اور تجہہ پر گناہ نہین کہ وہ نہین سنورتا ہ اور وہ جو آیا تیری پاس دوڑتا
اور وہ ڈرتا ہی سو تو اوس سی تغافل کرتا ہی ف یون نہین یہہ تو سمجہوتی ہی ہ
پہر جو کوئی چاہی اوسکو پڑہی لکہی ہی ادب کی ورقون مین اونچی دہری ستہری ہاتہون مین
لکہنی والونکی جو سردار ہین نیک ف مارا جائیو آدمی کیسا ناشکر ہی کس چیز سے
بنایا اوسکو ایک بوند سی بنایا پہر اندازہ رکہا اوسکا ف پہر راہ آسان کر دی اوسکو
ف پہر اوسکو مردہ کیا پہر قبر مین اوسکو رکہوایا ہ پہر جب چاہا اوسکو اٹہا نکالا ہ کوئی نہین
پورا نہ کیا جو اوسکو فرمایا ہ اب نگاہ کری آدمی اپنی کہانی کو کہ ہمنی ڈالا پانی اوپر سی ہ
پہر چیرا زمین کو پہاڑ کر پہر اوگایا اوسمین اناج ہ اور انگور اور ترکاری ہ اور زیتون اور
کہجورین اور باغ گہن کی ہ اور میوہ اور دوب ہ کام چلانی کو تمہارا اور تمہارے
چوپایونکا پہر جب آوی وہ غل جس دن بہاگی مرد اپنی بہائی سی ہ اور اپنی ماں اور باپ سی ہ اور
اپنی ساتہہ والی سی اور بیٹون سی ہر مرد کو اوس دن ایک فکر لگا ہی جو اوسکو بس ہے
کتنی مونہہ اوس دن روشن ہین ہ ہنستی خوشیان کرتی اور کتنی مونہہ اوس دن انپر
گرد پڑی ہی چڑہی آتی ہی اون پر سیاہی ہ وہ لوگ وہی ہین جو منکر ہین ڈہیٹہہ

	سورة التکویر تسع وعشرون آیة	

	بسم الله الرحمن الرحیم	

جب سورج کی دہوپ تہہ ہو جاوی ہ اور جب تاری میلی ہو جاوین ہ اور جب پہاڑ چلائی جاوین ہ
اور جب بیاتی اونٹنیان چہٹی پہرین ف اور جب جنگل کے جانورون مین رول پڑی
اور جب دریا جہونکی جاوین ف اور جب جیون کی جوڑ بند ہین ف اور جب جیتی گاڑی کو
پوچہی ہ کس گناہ پر ماری گئی ہ اور جب کاغذ کہولی جاوین ہ اور جب آسمان کا چہلکا
اتاری ہ اور جب دوزخ دہکائی جاوی ہ اور جب بہشت پاس لائی ہ جان لی جی جو
لی کر آیا ہ سو قسم کہاتا ہون پیچہی ہٹ جاتی سیدہی چلتی دبک جانی والون کے ف

اور رات کی جب وسکا اوٹھان ہووی اور صبح کی جب دم بہری ہ مقرر یہہ کہا ہی ایک بہیجی عزت والی کا ہ قوت رکہتا تخت کی مالک پاس درجہ پایا ہ سب کا مانا وہان معتبر ہی ف ۵ اور تمہارا رفیق ہی کچہہ نہین دیوانہ ہ اور اسنی دیکہا ہی وسکو کہلی کنارے آسمان کی ہ اور یہہ غیب کی بات پر نہین بخیل ہ اور یہہ کہا نہین کسی شیطان مردود کا ہ پہر تم کدہر چلی جاتی ہو ہ یہہ تو ایک سمجہونی ہی جہان کی واسطی ہ جو کوئی چاہی تم مین کہ سیدہا چلی ہ اور تم جہی چاہو کہ چاہی اللہ جہان کا صاحب

	سورۃ الانفطار تسع عشر آیۃ مکیۃ	
	بسم اللہ الرحمن الرحیم	

١ جب آسمان چر جاوی ہ اور جب تاری جہڑ پڑین ہ اور جب دریا بہ پڑین ف ١ اور جب قبرین اوٹہائی جاوین ہ جان لیوی جی جو آگی بہیجا اور پیچہی چہوڑا ہ اے آدمی کا ہی بہکا تو اپنی رب کریم پر ہ جسنی تجکو بنایا پہر تجکو ٹہیک کیا پہر تجکو برابر کیا ف ٢ جس صورت مین چاہا تجکو جوڑ دیا ہ کوئی نہین پر تم جہوٹ جانتی ہو انصاف ہونا ہ اور تم پر نگہبان مقرر ہین والکہنی والی جو کرتی ہو ہ بیشک نیک لوگ آرام مین ہین ہ اور بیشک گنہگار دوزخ مین ہین ہ پیٹہین گے اوسمین انصاف کی دن ہ اور نہ ہوینگے اوس سی چہپ رہنی والی ہ اور تجکو کیا خبر ہی کیسا ہی دن انصاف کا ہ پہر بہی تجکو کیا خبر ہی کیسا دن انصاف کا ہ جسدن بہلا نہ کرسکی کوئی جی کسی جی کا کچہہ ہ اور حکم اوسدن اللہ کا

	سورۃ التطفیف ست وثلثون آیۃ مکیۃ	
	بسم اللہ الرحمن الرحیم	

٦ خرابی ہی گہٹانی والون کی ہ وہ کہ جب ماپ لین لوگون سی پورا بہر لین ہ اور جب ماپ دین اونکو یا تول دین تو گہٹا کر دین ہ کیا خیال نہین رکہتی وہ لوگ کہ اونکو اوٹہنا ہی ایک بڑی دن مین ہ جس دن کہڑی رہین لوگ راہ دیکہتی جہان کی صاحب کی ہ کوئی نہین یہ لکہا گنہگارونکا پہنچا بندیخانہ مین ہ اور تجکو کیا خبر ہی کیسا ہی بندیخانہ ہ ایک دفتر ہی لکہا ہوا ف خرابی اوسدن جہوٹلانی والون کی ہ جو جہوٹہ جانتی ہین انصاف کا

التکویر

الانفطار

ف ١ التطفیف

اور اوسکو جو ٹہلاتا وہی ہی جو بڑہ چلنی والا گنہگار ہی ۵ جب سنائی اوسکو ہماری آیتین کہی نقلین ہین

پہلون کی ۵ کوئی نہین پر زنگ پکڑ گیا انکی دلون پر وہ جو کچہہ کماتی تہی ۵ کوئی نہین وہ

اپنی رب سی اوسدن روکی جاوینگی ۵ پہر مقرر وہ پیٹہنی ہین دوزخ مین ۵ پہر کہی گا یہہ ہی

جسکو تم جہوٹہہ جانتی تہی ۵ کوئی نہین لکہا نیکون کا ہی اوپر والون مین ۵ اور تجکو کیا خبر ہی

کیا ہین اوپر والی ۵ دفتر ہی لکہا ہوا اوسکو دیکہتی ہین نزدیک والی ۵ بی شک نیک لوگ ہین

آرام مین تختون پر بیٹہی دیکہتی ۵ پہچانی تو اونکی موہنہ پر تازگی آرام کی ۵ اونکو پلائی جاتی

شراب مہر مین دہری جسکی مہر جمتی ہی مشک پر اور اوس مین چاہیئی ڈہوکین ڈہوکنی والی

ف۲ اور اوسکی ملونی اوپر سی بڑی ایک چشمہ جس سی پیتی ہین نزدیک والی ۵ وہ جو گنہگار

ہین وہ تہی ایمان والون سی ہنستی اور جب ہو نکلتی اون پاس آپس مین سین کرتی

اور جب پہر کر جاتی اپنی گہر پہر جاتی باتین بناتی اور جب اونکو دیکہتی کہتی بیشک یہہ لوگ

بہکتی ہین ۵ اور اونکو بہیجا نہین ان پر نگہبان سو آج ایمان والی منکرون سی

ہنستی ہین تختون پر بیٹہی دیکہتی ہین ۵ اب بدلا پایا منکرون نی جیسا کچہہ کرتی تہی

سورة الانشقاق خمس عشرون آیة مکیة اجماعا

بسم الله الرحمن الرحیم

جب آسمان پہٹ جاوی ۵ اور سن لی حکم اپنی رب کا اور اسی لائق ہی ف۱ اور جب

زمین پہیلائی جاوی ۵ اور نکال ڈالی جو کچہہ اوسمین ہی اور خالی ہو جاوی ف۲ اور

سن لی حکم اپنی رب کا اور اسی لائق ہی ۵ اے آدمی تجکو سہنا ہی اپنی رب تک پہنچنی مین

پیچ پیچ کر پہر اوس سی ملنا ۵ سو جسکو ملا لکہا اوسکی اپنی ہاتہہ مین تو اوس سی حساب لینا ہی

آسان حساب ۵ اور پہر آوی اپنی لوگون پاس خوشوقت ۵ اور جسکو ملا اوسکا لکہا

پیٹہ کی پیچہی سی سو وہ پکاری گا موت موت اور بیٹہی گا آگ مین ف۳ وہ رہا تہا اپنی

گہر خوشوقت ف۴ اوسنی خیال کیا کہ پہر نہ جاویگا کیون نہین اوسکا رب اوسکو

دیکہتا تہا ف۵ قسم کہاتا ہون شام کی سرخی کی ۵ اور رات کی اور جو اوسمین سمٹتا ہی

اور چاند کی جب پورا بہری ۵ تم کو چڑہنا ہی سنار پر سنار پر کہنڈ ہیر کیا ہوا ہی ان کو یقین نہیں لاتی ۵ اور جب پڑہی ان پاس قرآن سجدہ نہیں کرتی ۵ اوپر سی یہہ منکر جہوٹہلاتی ہین ۵ اور اللہ خوب جانتا ہی جو اندر بہر رکہتی ہین ۵ سو خوشی سنا اونکو دکہہ والی مار کی ۵ مگر جو یقین لائی اور کین بہلائیان اونکو نیگ ہی انتہا

سجدہ

سورۃ البروج اثنان و عشرون آیۃ مکیۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قسم ہی آسمان کی جسمین برج ہین ۵ اور اوس دن کی جسکا وعدہ ہی ۵ اور حاضر ہونی والی کی ۵ اور جس پاس حاضر ہوین ف۱ ماری جائیو کہائیان کہودنی والی ۵ آگ بہری ایندہن سی ۵ جب وہ اسپر بیٹہین ۵ اور جو کچہہ کرتی مسلمانون سی ساہمنی دیکہتی ۵ اور اونسی بدلا نہ لیتی تہی مگر اسیکا کہ یقین لائی اللہ پر جو زبردست ہی خوبیون سراہا ۵ جسکا راج ہی آسمانون مین اور زمین مین اور اللہ کی ساہمنی ہی ہر چیز ۵ جو دین سی بچلانی لگی ایمان والی مردون کو اور عورتون کو پہر توبہ نہ کی تو اونکو عذاب ہی دوزخ کا اور اونکو عذاب ہی آگ لگی کا ۵ جو لوگ یقین لائی اور کین بہلائیان اونکو باغ ہین جنکی نیچی بہتی نہرین یہہ ہی بڑی مراد ملنی ف۲ بیشک تیری رب کی پکڑ سخت ہی ۵ بیشک وہی کرتی پہلی اور دوسری ف۳ اور وہی ہی بخشتا محبت کرتا ۵ مالک تخت کا بڑی شان والا ۵ کر ڈالتا جو چاہی ۵ کچہہ پہنچی تجکو بات اون لشکرون کی ۵ فرعون اور ثمود کی ۵ کوئی نہین بلکہ منکر جہوٹہلاتی ہین ۵ اور اللہ نی اونکی گرد سی گہیرا ہی ۵ کوئی نہین یہہ قرآن ہی بڑی شان کا لکہا تختی مین جسکی نگہبانی ہی

سورۃ الطارق سبع عشر آیۃ مکیۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قسم ہی آسمان کی اور اندہیرا پڑی آنی والی کی ۵ اور تو کیا سمجہا کون ہی اندہیرا پڑی آنی والا ۵ وہ تارا چمکتا کوئی جی نہین جسپر نہین ایک نگہبان ف۱ اب دیکہہ لی آدمی کاہی سی بنا ہی بنا ایک اوچہلتی پانی سی ۵ جو نکلتا ہی پیٹہہ اور چہاتی کی بیچ سی ف۲ بیشک وہ اسکو

پہیر سکتا ہی ف۳ جسدن جانچین جاوین بہید ہ تو کچہہ نہو گا اوسکو زور نہ اوسکو کوئی مدد کرنی والا ہ
قسم ہی آسمان چکر مارنی والی کی ہ اور زمین دڑار کہاتی والی کی ف۴ یہہ بات دو ٹوک ہی اور
نہین یہہ بات ہنسی کی ہ البتہ وہ لگی ہین ایک داو کرنے مین اور مین
لگا ہون ایک داو کرنی مین ہ سو ڈہیل دی منکرونکو ڈہیل دی اونکو صبر کر

سورۃ الاعلی تسع عشر آیۃ مکیۃ اجماعا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

٦

پاکی بول اپنی رب کی نام کی جو سب سی اوپر جسنی بنایا پہر ٹہیک کیا ہ اور جسنی ٹہرایا پہر راہ دی
ف۱ اور جسنی نکالا چارا پہر کر ڈالا اوسکو کوڑا کالا ہ ہم پڑہا وینگی تجہکو پہر تو نہ بہولیگا
ف۲ مگر جو چاہی اللہ وہ جانتا ہی پکارا اور جو چہپا ف۳ اور سہج سہج پہنچا وینگی تجہکو
آسانی تک ف۴ سو تو سمجہا اگر کام کری سمجہانا ہ سمجہہ جاویگا جسکو ڈر ہوگا ہ اور سرک
جاویگا اوس سی بڑا بدبخت ہ وہ جو بیٹہیگا بڑی آگ مین پہر نہ مریگا اوسمین نہ جیویگا ہ بیشک
بہلا ہوا اوسکا جو سنورا ہ اور پڑہا نام اپنی رب کا پہر نماز کی ہ کوئی نہین تم آگی رکہتی ہو دنیا کا جینا ہ
اور پچہلا گہر بہتر ہی اور رہتی والا ہ یہہ کچہہ لکہا ہی پہلی ورقون مین ہ ورق ابراہیم کی اور موسی کے

سورۃ الغاشیۃ ستۃ و عشرون آیۃ مکیۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

٦

کچہہ پہنچی تجہکو بات اوس چہپا لینی والی کی ہ کتنی مونہہ اوس دن ذلیل ہین ہ محنت کرتی تہکتی ف۱
پیٹہین گی دہکتی آگ مین ہ پانی ملیگا ایک چشمہ کہولتی کا ہ کہانا نہین اون پاس مگر جہاڑ کانٹی کا ہ
نہ موٹا کری نہ کام آوی بہوک مین ہ کتنی مونہہ اوسدن آسودہ ہین اپنی کمائی سی راضی ہ
اونچی باغ مین ہ نہین سنتی اوسمین بکنا ہ اوسمین ایک چشمہ ہی بہتا ہ اوس مین تخت ہین
اونچی بچہی ہ اور آبخوری دہری ہ اور قالینچی قطار پڑی ہ اور مخمل کے نہالچی کہندڑ رہی ہ بہلا
کیا نگاہ نہین کرتی اونٹون پر کیسی بنائی ہین ہ اور آسمان پر کیسا بلند کیا ہی ہ اور پہاڑون پر

کیسی کہڑی کی ہین ۵ اور زمین پر کیسی صاف بچہائی ہی سو تو سمجہا تیرا کام یہی ہی سمجہانا ۵
تو نہین ان پر دار وغہ ہ مگر جسنی موہنہ موڑا اور منکر ہوا تو عذاب کری اوسکو اللہ وہ
بڑا عذاب بیشک ہم پاس ہی اونکو پہر آنا پہر بیشک ہمارا ذمہ ہی اون سی حساب لینا

سورۃ الفجر ثلثون آیۃ مکیۃ اجماعا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قسم ہی فجر کی ۵ اور دس راتون کی ۵ اور جفت اور طاق کی ۵ اور اوس رات کی جب رات کو چلی
ف ۱ ہی ان چیزون کی قسم پوری ہی عقلمند کی واسطی ۵ تو نی ندیکہا کیسا کیا تیری رب نی
عادسی ۵ وہ جو ارم تہی بڑی ستون والی ف ۲ جو بنی نہین ویسی سارے شہرون مین
اور ثمود سی جنہون نی تراشی پتہر وادی مین ف ۳ اور فرعون سی وہ میخون والا
ف ۴ یہہ سب جنہون نی سر اوٹہایا ملکون پر پہر بہت ڈالی اون مین خرابی ۵ پہر پہینکا
اون پر تیری رب نی کوڑا عذاب کا تیرا رب لگا ہی گہات مین ۵ سو آدمی جو ہی جب جانچی
اوسکو رب اوسکا پہر عزت دی اور اوسکو نعمت دی تو کہی میری رب نی مجہی عزت دی
اور وہ جسوقت اوسکو جانچی پہر کہینچ کری ویسپر روزی کی تو کہی میری رب نی مجہی ذلیل کیا
ف ۵ کوئی نہین پر تم عزت نہین کرتی یتیم کو ۵ اور تاکید نہین کرتی محتاج کی کہانی کی ۵
اور کہاتی ہو مردی کا مال سمیٹ کر سارا ۵ اور پیار کرتی ہو مال کو جی بہر کر ۵ کوئی نہین
جب پست کرین زمین کو کوٹ کوٹ کر ۵ اور آوی تیرا رب اور فرشتی قطار قطار ۵ اور
لائی اوسدن دوزخ کو اوسدن سوچی آدمی اور کہان ملی اوسکو سوچنا کہی کسی طرح
مین کچہہ آگی بہیجتا اپنی جیتی پہر اوسدن مار نہ دی اوسکی سی کوئی اور باندہ نہ رکہی اوسکا سا کوئی
ای جی چین پکڑی پہر چل اپنی رب کی طرف تو اوس سی راضی وہ تجہسی راضی پہر مل میری بندون مین اور پیٹہہ میری بہشت مین

سورۃ البلد عشرون آیۃ مکیۃ بخلاف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قسم کہاتا ہون اس شہر کی ف اور تجکو قید نہ رہیگی اس شہر مین ف اور جنتی کی اور جو جنا ف

ہمنے بنایا آدمی محنت مین ف کیا خیال کرتا ہی اوسپر بس نچلیگا کسیکا کہتا ہی مین نے کہپایا مال ڈہیر وا

کیا خیال کرتا ہی دیکہا نہین اوسکو کسینے ف ہمنی نہین دین اوسکو دو آنکہین و زبان

اور دو ہونٹہہ اور سجہادین اوسکو دو گہاٹیان ف سو نہ ہمک سکا گہاٹی پر اور

تو کیا بوجہا کیا ہی وہ گہاٹی چہڑانا گردن کا ف یا کہلانا بہوک کی دن مین ہن باپ کی لڑکو

جو ناتی دار ہی ف یا محتاج کو جو خاک مین لیتا ہی پہر ہوا ایمان والون مین جو تقید کرتی

سہارنی کا اور تقید کرتی ہین رحم کہانی کا وہ لوگ ہین بڑی نصیب والی اور جو منکر

ہوئی ہماری آیتون سی وہ ہین کم بختی والی اونہی کو آگ مین موند اسی

	سورہ الشمس خمس عشر آیۃ مکیۃ اجماعا	
	بسم اللہ الرحمن الرحیم	

قسم سورج کی اور اوسکی دہوپ چڑہنی کی اور چاند کی جب آوی اوسکی پیچہی ف اور دن کی جب

اوسکو روشن کری اور رات کی جب اوسکو ڈہانک لیوی اور آسمان کی اور جب اوسکو

بنایا اور زمین کی اور جیسا اوسکو پہیلایا اور جی کی اور جیسا اوسکو ٹہیک بنایا پہر سمجہہ دی

اوسکو ڈہٹہائی کی اور بچ چلنی کی مراد کو پہنچا جسنی اوسکو سنوارا اور نامراد ہوا جسنی

اوسکو خاک مین ملایا جہوٹہلایا ثمود نی اپنی شرارت سی جب اوٹہہ کہڑا ہوا اونمین بڑا بدبخت

پہر کہا اونکو اللہ کی رسول نے خبردار ہو اللہ کی اونٹنی سی اور اوسکی پانی کی باری سی پہر اونہون نی

اوسکو جہوٹہلایا پہر وہ کاٹ ڈالی پہر اولٹ مارا اون پر اونکی ربنی اونکی گناہ سی پہر برابر کردیا اور وہ ڈرتا نہین پیچہا کرنی سی

	سورہ اللیل احدی وعشرون آیۃ مکیۃ	
	بسم اللہ الرحمن الرحیم	

قسم ہی رات کی جب چہاجاوی اور دن کی جب روشن ہووی اور جو اوس نی پیدا کئی نر اور

مادہ تمہاری کمائی نہانت نہانت ہی سو جسنی دیا اور ڈر رکہا اور سچ جانا بہلی بات کو

تو اوسکو ہم سہج سہج پہنچاوینگی آسانی میں ۵ اور جسنی نہ دیا اور بی پروا رہا اور جہوٹ جانا بہلی بات کو سو اوسکو ہم سہج سہج پہنچاوینگی سختی میں ۵ اور کام نہ آویگا اوسکو مال اوسکا جب گڑہی میں پڑیگا ہمارا ذمہ ہی سوجہا دینا اور ہماری ہاتھہ ہی پچہلی اور پہلی ۵ سو مین نی سنادی تمکو خبر ایک تپتی آگ کی ۵ اوسمین وہی پیٹہیگا جو بڑا بدبخت ہی ۵ جسنی جہوٹلایا اور منہہ موڑا ۵ اور بچا دینگی اوس سی وہ بڑا ڈروالا ۵ جو دیتا ہی اپنا مال دل پاک کرنیکو ۵ اور نہیں کسی کا اوسپر احسان جسکا بدلا دے مگر چاہکر منہہ اپنی رب کا جو سب سی اوپر ہی ۵ اور آگی وہ راضی ہوگا ۵

سورۃ الضحیٰ احدی عشر آیۃ مکیۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قسم دہوپ چڑہتی وقت کی ۵ اور رات کی جب چہپ جاوی ۵ نہ رخصت کیا تجکو تیری رب نی نہ بیزار ہوا ف ۱ اور البتہ پچہلی بہتر ہی تجکو پہلی سی ۵ اور آگی دیگا تجکو تیرا رب پہر تو راضی ہوگا ۵ بہلا نہ پایا تجکو یتیم پہر جگہہ دی ف ۲ اور پایا تجکو بہٹکتا پہر راہ دی ف ۳ اور پایا تجکو مفلس پہر محظوظ کیا ف ۴ سو جو یتیم ہو اوسکو نہ دبا ۵ اور جو مانگتا ہو اوسکو نہ جہڑک ۵ اور جو احسان ہی تیری رب کا سو بیان کر ۵

سورۃ الم نشرح ثمان آیۃ مکیۃ اجماعاً

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہمنی نہیں کہولدیا تیرا سینہ ف ۱ اور اتار رکہا تجسی بوجہہ تیرا ۵ جسنی کڑکائی پیٹہہ تیری ف ۲ اور اونچا کیا ذکر تیرا ف ۳ سو البتہ مشکل ساتہہ آسانی ہی ۵ البتہ مشکل ساتہہ آسانی ہی ۵ پہر جب فارغ ہو محنت کر ۵ اور اپنی رب کی طرف دل لگا ۵

سورۃ التین ثمان آیۃ مکیۃ اجماعاً

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قسم انجیر کی اور زیتون کی اور طور سینین کی اور اس شہر امن والی کی ف ۱ ہمنی بنایا آدمی خوب سی خوب اندازہ پر ۵ پہر پہینک دیا اوسکو نیچوں سی نیچی ف ۲ مگر جو یقین لائی اور کین بہلائیان سو اونکو نیگ ہی بی انتہا ۵ پہر اس پیچہی تو کیون تجہو جہٹلاوی بدلا ملنا ۵ کیا نہیں اللہ سب حاکمون سی بہتر حاکم

سورۃ العلق تسع عشر آیۃ مکیۃ اجماعاً

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پڑہ اپنی رب کی نام سی جسنی بنایا ہ بنایا آدمی لوہو کی پہٹکی سی ہ پڑہ اور تیرا رب بڑا کریم ہی ہ جسنی
علم سکہایا قلم سی ہ سکہایا آدمی کو جو نہ جانتا تہا ف ۱ کوئی نہین آدمی سر چڑہتا ہی ہ اس سی کہ
دیکہی آپ کو مخلوط ہ بیشک تیری رب کی طرف پہر جانا ہی ہ تو بہی دیکہا وہ جو منع کرتا ہی ایک
بندی کو جب نماز کری ف ۲ بہلا دیکہہ تو اگر ہوتا نیک راہ پر یا سکہاتا ڈر کی کام ہ بہلا
دیکہہ تو اگر جہٹلایا اور موہنہ موڑا ف ۳ یہہ نہ جانا کہ اللہ دیکہتا ہی ہ کوئی نہین اگر باز
نہ آویگا ہم گہسیٹین گی چوٹی پکڑ کر ہ کیسی چوٹی جہوٹی گنہگار اب بلاوی اپنی مجلس کو ہم بلاتی
ہین پیادے سیاست کرنی کو کوئی نہین نہ مان اوسکا کہا اور سجدہ کر اور نزدیک ہو

سورۃ القدر خمس آیۃ مکیۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہمنی یہہ اتارا شب قدر مین ہ اور توکیا بوجہا کیا ہی شب قدر ہ شب قدر بہتر ہی ہزار مہینی سی ہ اترتی ہین
فرشتی اور روح اوسمین اپنی رب کی حکم سی ہر کام پر ہ امان ہی ہ وہ رات صبح کی نکلتی تک ف ۱

سورۃ البینۃ ثمان آیۃ مدنیۃ اجماعا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نہی وہ لوگ جو منکر ہین کتاب والی اور شریک والی باز آتی جب تک کہ پہنچی ان کو کہلی بات ف ۱
ایک رسول اللہ کا پڑہتا ورق پاک اون مین کتابین مضبوط ف ۲ اور پہوٹی جو ہین جنکو
ملی ہی کتاب سو جب آچکی اونکو کہلی بات ف ۳ اور اون کو حکم یہی ہوا کہ بندگی کرین اللہ کی
نرے کر کر اوسکی واسطی بندگی ابراہیم کی راہ پر اور کہڑی کرین نماز اور دین زکوۃ
اور یہہ ہی راہ مضبوط لوگون کی ف ۴ وہ جو منکر ہوئی کتاب والی اور شریک والی

سجدہ

العلق

القدر البینۃ

دوزخ کی آگ مین سدا رہین اوسمین وہ لوگ ہین بدتر سب خلق کی ۵ وہ لوگ جو یقین لائی اور کئی بہلی کام وہ لوگ ہین بہتر سب خلق کے بدلا اونکا اونکی رب کی ہان باغ ہین بستی کی نیچی بہتی اونکی نہرین سدا رہاکرین ان مین ہمیشہ اللہ اونسی راضی وہ اوس سی راضی یہہ ملتا ہی اوسکو جو ڈرا اپنی رب سی

سورۃ الزلزلۃ ثمان آیۃ مکیۃ بخلاف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جب ہلا ڈالی زمین کو اوسکی بہونچال سی ۵ اور نکال ڈالی اپنی بوجہہ ف اور کہی آدمی اسکو کیا ہوا اوسدن تاوی گی اپنی باتین ۵ اسواسطی کہ اوسکی رب نی حکم بہیجا ف ۲ اوسدن ہو پہر نکلینگی لوگ بہانت بہانت کے اونکو دکہائی اونکی کیی ۵ سو جسنی کی ذرہ بہر بہلائی وہ دیکہہ لیگا اور جسنی کی ذرہ بہر برائی وہ دیکہہ لیگا

سورۃ العادیات احدی عشر آیۃ مکیۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قسم ہی دوڑتی گہوڑونکی ہانپتی ۵ پہر آگ سلگاتی جہاڑ کر ۵ پہر دہاڑ دیتی صبح کو ۵ پہر اوٹہاتی اوسمین گرد پہر بیٹہہ جاتی اوسوقت فوج مین ف بی شک آدمی اپنی رب کا ناشکر ہی ۵ اور وہ یہہ کام سامہنی دیکہتا ہی ۵ اور آدمی محبت پر مال کی مضبوط ہی ۵ کیا نہین جانتا وہ وقت کہ کریدی جاوین جو قبرون مین ہین ۵ اور تحقیق ہو جو جیون مین ہی ۵ بیشک انکی رب کو اونکی اوسدن سب خبر ہی

سورۃ القارعۃ احدی عشر آیۃ مکیۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وہ کہڑکہڑاتی کیا ہی وہ کہڑکہڑاتی ۵ اور تو کیا بوجہا کیا ہی وہ کہڑکہڑاتی جسدن ہو وین لوگ جیسی پتنگی بکہرے ہوے اور ہو وین پہاڑ جیسی رنگی اون دہنی ۵ سو جسکے بہارے ہوئین تولین تو اوسکو گذران ہی من مانتی اور جس کی ہلکی ہوئین تولین تو اوسکا ٹہکانا گڑہا ۵ اور تو کیا بوجہا وہ کیا ہی آگ ہی دہکتی

سورة التكاثر ثمان آیة مکیة اجماعاً

بسم اللہ الرحمن الرحیم

غفلت مین رکہا تمکو بہتایت کی حرص نی ہ جب تک جا دیکہین قبرین ہ کوئی نہین آگی جان لوگی پہر بہی کوئی نہین آگی جان لوگی ہ کوئی نہین اگر جانو یقین کر جاننا ہ بیشک تمکو دیکہنا دوزخ پہر دیکہنا یقین کے آنکہہ سی ہ پہر پوچہین گے تم سی وہ سدن آرام سے حقیقت

سورة العصر ثلث آیة مکیة

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قسم اوترتی دن کی ہ مقرر انسان ٹوٹا ہی ہ مگر جو یقین لائی ورکی بہلی کام اور آپسمین تقید کیا سچی دین کا اور آپسمین تقید کیا سہار کا

سورة الهمزة تسع آیة مکیة بلا خلاف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خرابی ہی ہر طعنہ دیتی عیب چنتی کی ہ جسنی سمیٹا مال اور گن گن کر رکہا ہ خیال رکہتا ہی کہ اوسکا مال سدا رہیگا اوسکی بتا ہتہ ہ کوئی نہین وہ سکو پہینکیا ہی وس روندنی والی مین ہ اور توکیا بوجہا کون ہی وہ روندنی والی ہ آگ ہی اللہ کی سلگائی ہ وہ جو جہانک لیتی ہی دل ف ا انکو اوسمین موندا ہی لنبی لنبی ستونون مین ہ

سورة الفیل خمس آیة مکیة بلا خلاف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تونی ندیکہا کیسا کیا تیری رب نی ہاتہی والون سی ہ نہ کر دیا اونکا داو غلط ہ اور بہیجی اون پر اوڑتی جانور تنگ تنگ ہ پہینکتی اون پر پتہریان کہنگر کی ہ پہر کر ڈالا اونکو جیسی بہس کہایا ہوا

سورۃ القریش اربع آیۃ مکیۃ اجماعاً

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اسواسطی کہ ہلا رکہا قریش کوہ ہلا رکہنا ادنکو کوچ سی جاڑی کی اور گرمی کی ۵ تو چاہیے بندگی کرین اس گہر کی رب کی ۵ جسنی انکو کہانا دیا بہوک مین اور امن دیا ڈر مین

سورۃ الدین سبع آیۃ مکیۃ وقیل مدنیۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تونی دیکہا وہ جو جہوٹہلاتا ہی انصاف ہوناہ سو وہی ہی جو دہکیلتا ہی یتیم کوہ اور نہین تاکید کرتا محتاج کی کہانی پر ۵ سو خرابی ہی اون نمازیون کی جو اپنی نماز سی بی خبر ہین ۵ وہ جو دکہاوا کرتی ہین اور مانگی نہ دیتی تہانی کی چیز کو

سورۃ الکوثر ثلث آیۃ مکیۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہمنی دی تجکو کوثر ۵ سو نماز پڑہ اپنی رب کی آگی اور قربانی کر ۵ بیشک جو بیری ہی تیرا وہی ہی پیچہا کٹا

سورۃ الکافرون ست آیۃ مکیۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

توکہہ ای منکرو مین نہین پوجتا جسکو تم پوجو ۵ اور نہ تم پوجو جسکو مین پوجون ۵ اور نہ مجکو پوجنا جسکو تمنی پوجا ۵ اور نہ تمکو پوجنا جسکو مین پوجون ۵ تمکو تمہاری راہ اور مجکو میری راہ

سورۃ النصر ثلث آیۃ مدنیۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

[illegible]

جب پہنچ چکی مدد اللہ کی اور فیصلہ ۱ اور تو نے دیکھی لوگ پیٹھتے اللہ کی دین میں فوج فوج ۲ اب پاکی
بول اپنے رب کی خوبیان اور گناہ بخشوا اوس سے بے شک وہ معاف کرنے والا ہے ف

سورۃ اللہب خمس آیۃ مکیۃ بخلاف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ٹوٹ گئے ہاتھ ابی لہب کے اور ٹوٹ گیا وہ آپ ۲ کام نہ آیا اوسکو مال اوسکا اور نہ جو کمایا ۳ اب پیٹھے گا
ڈھیک مارتی آگ مین ۴ اور اوسکی جورو سر پر لیے پھرتے ایندھن ۵ اوسکی گردن مین سے بٹی مونج کی ف

سورۃ الاخلاص مکیۃ بخلاف وہی اربع آیۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تو کہہ وہ اللہ ایک ہے ۱ اللہ نرادہار ہے ۲ نہ کسی کو جنا ۳ اور نہ کسی سے جنا اور نہیں اوسکی جوڑ کا کوئی ف ۲

سورۃ الفلق خمس آیۃ وہی مدنیۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تو کہہ مین پناہ مین آیا صبح کی رب کی ۱ ہر چیز کی بدی سے جو اوسنے بنائی ۲ اور بدی سے اندھیرے کی جب
سمٹ آوے ف ۱ اور بدی سے عورتون کی جو گرہون مین پھونکین ف ۲ اور بدی سے برا چاہنے
والے کی جب لگے پھونسنے ف ۳

سورۃ الناس ست آیۃ مدنیۃ وقیل مکیۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تو کہہ مین پناہ آیا لوگون کی رب کی ۱ لوگون کی بادشاہ کی ۲ لوگون کی پوجے کی ۳ بدی سے اوسکی
سنکارنے والے پیچھے ہٹ جاوے ف ۱ وہ جو خیال ڈالتا ہے لوگون کی دل مین ۵ جنون مین سے اور
آدمیون مین ف ۲

[illegible]

[illegible]

خاتمۃ الطبع

زبان شکر گزاری نعماے جناب باری تقدس و تعالی ہین بہر صورت عذر ⁂ اور بیان مفسران
خوش تقریر توضیح سپاس واہب بیقیاس ہین بہرحال کوتاہی پذیر ہے سبحان اللہ کیسی کیسی حکام مفید دین دنیا و
کی انہی کلام پاک ہین ارشاد فرمائی ⁂ اور بزبان اعجاز بیان جناب خاتم انبیا محمد مصطفی صلی اللہ
علیہ وسلم کی معرض تحریر مین آئے ⁂ پہر طبقہ طیبہ علماے کرام رحمہم اللہ المنعام نی عربی و
فارسی ہندی ہین تمام مطالب قرآن مجید کی آشکار کئی ⁂ اور چراغ ہدایت و ارشاد کی مومنین و مومنات
کو دئی ⁂ ترجمہ اردو زبان موسوم بہ موضح قرآن کلام بلاغت سلک مولانا شاہ عبد القادر غفرہ
اللہ المقتدر سی تراوش پذیر ہوا ⁂ مستفید ہر صغیر و کبیر ہوا ⁂ جابجا کلام اللہ ساتہہ اسی ترجمہ عالیہ
کی مترجم چہپی ⁂ بہت مسلمان معنی آیات سی واقف ہوگئی ⁂ اکثر عزیز با تمیز راقم اثیم محمد مصطفی خان
ولد حاجی محمد روشن خان نور اللہ روحہ بنفحات النعیم بہی اس بات کی طالب ہوئی ⁂ بجان و دل
راغب ہوئی ⁂ کہ کلام اللہ نسخہ حمائل قلمی یا مطبوع اگرچہ ہمارے پاس ہین ⁂ لیکن فائدی ترجمہ اردو مین بیقیاس ہین ⁂
پس اگر یہی ترجمہ اردو فقط بنشان آیت بتحریر علیحدہ مطبوع ہو ⁂ نہایت دلچسپ و مطبوع ہو ⁂ حجم قلیل ہوگا ⁂ فائدہ
جزیل ہوگا ⁂ لہذا اس خیر خواہ خلق اللہ نی منجملہ موضح قرآن کی ترجمہ دو جزو اول یعنی پارۂ الم و سیقول و
تین جزو اخیر یعنی قد سمع اللہ و تبارک الذی و پارہ عم کا مع چند فائدون کی کہ تفاسیر معتبرہ سی
مستنبط تہی مطبع مصطفائی واقع بیت السلطنت لکہنو محلہ محمود نگر کی تاریخ پانچوین
شہر ربیع الاول سنہ ۱۲۶۵ ہجری مین مطبوع کیا اور سر رشتہ خاطر داری احباب کا ہاتہہ
سے دیا اللہ تعالے سب کا خاتمہ بخیر اور عمل نصیب کری ہر ایک دل کو نور ایمان سی
اللہم تقبل منا انک انت السمیع العلیم ⁂